58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 ● Vol: 58 ● No. 235 | صفحات : 08 | ۲۷ اگست ۲۰۲۶ء بروز جمعرات بمطابق ۱۳ ربیع الاول ۱۴۴۸ | Thursday 27th August 2026 | جلد نمبر 58

شوریفل کو نہیں ملی این او سی

(تفصیلات اندر)

عابد مشتاق نے نو وکٹ حاصل کی

(تفصیلات اندر)

عید میلادالنبی (صلی اللہ علیہ وسلم): وادی بھر میں روح پرور اجتماعات

مساجد، خانقاہوں، آستانوں، امام باڑوں اور دیگر مذہبی مقامات پر مجالس آراستہ

سرینگر/ جے کے این ایس/ آقائے نامدار، محسن انسانیت، نبی برحق، رسول رحمت حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا یوم ولادت باسعادت 26 اگست 2026 بمطابق 12 ربیع الاول 1448 ہجری، بروز بدھ وار کو عرب وعجم اور مشرق ومغرب کیساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں بھی پوری عقیدت واحترام اور تزک واحتشام کیساتھ منایا گیا۔ منگل اور بدھ کی درمیانی رات جموں وکشمیر کے اطراف واکناف میں واقع مساجد، خانقاہوں، آستانوں، امام باڑوں اور دیگر مذہبی مقامات پر شب خوانی کی روح پرور مجالس آراستہ کی گئیں جبکہ شب میلاد کی سب سے بڑی اور عظیم الشان تقریب تاریخی درگاہ حضرت بل سری نگر میں منعقد ہوئی، جہاں کشمیر کے اطراف واکناف سے آئے ہزاروں فرزندان توحید اور مسلم خواتین وبچیوں نے شب بیداری کی اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے تئیں اپنی والہانہ محبت اور عقیدت کا اظہار کیا۔ بدھ کو نماز فجر کے بعد حضرت بل علاقہ کی فضاء اسوقت درود حضور اور دورد ابراہیم کی گونج سے معطر ہوا، جب یہاں/1

وزیر اعظم کی عید میلادالنبیؐ پر ملک کو مبارک باد

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو میلادالنبی کے موقع پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار معاشرے میں اتحاد کو فروغ دے گا اور ہر طرف خوشیاں پھیلائے گا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم نے کہا کہ/2

علاج کی سہولیات دُور تک پہنچانا وقت کی پکار/ LG

گزشتہ دس سے بارہ برسوں کے دوران ملک نے صحت کے شعبے میں نمایاں پیش رفت کی ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ جدید طبی سہولیات کو بڑے شہروں اور مخصوص طبی اداروں تک محدود رکھنے کے بجائے ملک کے چھوٹے اضلاع اور دور دراز علاقوں تک پہنچانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید طب کی صلاحیتوں اور عام لوگوں کو دستیاب طبی سہولیات کے درمیان موجود فرق کو ختم کرنے کے لیے قومی سطح پر مربوط حکمت عملی اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یہ بات سری نگر کے شیر کشمیر بین الاقوامی کانفرنس مرکز میں جدید اور اعلیٰ سطح کی طبی نگہداشت سے متعلق قومی سربراہی اجلاس کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں طبی ماہرین، محققین، سائنس دانوں، انتظامی افسران اور صحت کے شعبے سے وابستہ مختلف اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ منوج سنہا نے کورونا وبا کے دوران حکومت کے "ٹیک ٹو وِلیج" پروگرام کے تحت اکھنور کے قریب ایک صحت مرکز کے اپنے دورے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہاں ڈاکٹروں سے گفتگو کے دوران انہیں دور دراز علاقوں میں پیچیدہ بیماریوں کی تشخیص اور علاج کے لیے درپیش مشکلات کا اندازہ ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک ڈاکٹر نے انہیں بتایا تھا کہ بعض اوقات والدین اپنے بیمار بچوں کو بہتر تشخیص اور علاج کی امید میں صحت مرکز لاتے ہیں، لیکن پیچیدہ بیماریوں کی تشخیص کے لیے ضروری آلات اور سہولیات موجود نہ ہونے کی وجہ سے ڈاکٹر بھی بے بس ہو جاتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں خاندانوں کو اپنے مریضوں کے علاج کے لیے جموں، چندی گڑھ یا نئی دہلی جیسے بڑے شہروں کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ گزشتہ دس سے بارہ برسوں کے دوران ملک نے صحت کے شعبے میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ صحت بیمہ، حفاظتی ٹیکہ کاری، طبی تعلیم، بنیادی ڈھانچے/4

اندرون شہر واتل کدل میں 6 مکان مکمل طور خاکستر

مکانوں کے ایک دوسرے کے قریب ہونے کی وجہ سے آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے شدت اختیار کرلی

سرینگر/ یو پی آئی/ شہر خاص کے گنجان آبادی والے علاقے واتل کدل سری نگر میں بدھ کی سہ پہر ایک ہولناک آتشزدگی کے واقعے میں چھ رہائشی مکان مکمل طور پر خاکستر ہوگئے، جبکہ آگ بجھانے کے لیے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے اہلکاروں نے کئی گھنٹوں تک سخت محنت کی۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ایک عہدیدار نے خبر رساں ایجنسی یو پی آئی کو بتایا کہ بدھ کی سہ پہر واتل کدل علاقے میں ایک رہائشی مکان سے اچانک آگ بھڑک اٹھنے کی اطلاع موصول ہوئی، جس کے بعد محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے اہلکار اور گاڑیاں فوری طور پر جائے وقوعہ کی طرف روانہ کی گئیں۔ عہدیدار کے مطابق علاقے کی گنجان آبادی اور مکانوں کے ایک دوسرے کے قریب ہونے کی وجہ سے آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے شدت اختیار کرلی اور اس کی لپیٹ میں متعدد رہائشی مکانات آگئے۔ آگ کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے فائر اینڈ ایمرجنسی محکمے نے فوری کارروائی شروع کی۔ انہوں نے بتایا کہ آگ بجھانے کی کارروائی میں تقریباً ایک درجن فائر ٹینڈروں کو تعینات کیا گیا۔ اہلکاروں نے مختلف سمتوں سے پانی کی بوچھاڑ کرکے آگ کو مزید مکانات تک پھیلنے سے روکنے کی کوشش کی۔ کئی گھنٹوں کی مسلسل/3

چاقو دکھا کر خاتون سے سونے کی بالیاں اُڑانے والا لٹیرا گرفتار

علاقے میں نصب نگرانی کیمروں کی ریکارڈنگ کا جائزہ لینے کے بعد کامیابی

سرینگر/ یو پی آئی/ شمالی کشمیر کے سوپور علاقے میں پولیس نے سونے کے زیورات چوری اور چھیننے کے متعدد واقعات کا سراغ لگاتے ہوئے دو افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس نے کارروائی کے دوران سونے کی بالیوں کے سات جوڑے برآمد کیے ہیں، جبکہ گرفتار افراد میں مبینہ طور پر چوری شدہ زیورات وصول کرنے والا ایک سنار بھی شامل ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی سوپور اور اس کے گرد ونواح میں بالخصوص بزرگ خواتین کو نشانہ بنا کر زیورات چھیننے اور چوری کرنے کے واقعات کی تحقیقات کے دوران عمل میں لائی گئی۔ مقدمہ ایک خاتون کی شکایت پر درج کیا گیا تھا، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ایک نامعلوم شخص اسے بیلو سے امرگڑھ کی جانب لے گیا، وہاں چاقو دکھا کر دھمکایا اور زبردستی اس کی سونے کی بالیاں چھین لیں۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات کے دوران علاقے میں نصب نگرانی کیمروں کی ریکارڈنگ کا جائزہ لیا، تکنیکی شواہد اکٹھے کیے، مشتبہ افراد کی نقل وحرکت کی تصدیق کی اور مختلف مقامات پر تفتیش کی۔ ان کوششوں کے نتیجے میں پولیس نے اشفاق احمد بٹ ولد عبدالمجید بٹ ساکن ہری پورہ، تکیہ، ہندواڑہ کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم کی نشاندہی پر شکایت کنندہ خاتون سے چھینی گئی سونے کی بالیاں بھی برآمد کرلی گئیں۔

اسمگلنگ نیٹ ورک کا پردہ فاش، سرحد پار روابط کا شبہ، تین گرفتار/ پولیس

جموں/ یو این آئی/ نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) جموں نے ایک بڑے ہیروئن اسمگلنگ نیٹ ورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے 5.160 کلوگرام ہیروئن ضبط کی اور تین منشیات اسمگلروں کو گرفتار کرلیا، جن میں مبینہ سرغنہ بھی شامل ہے۔ این سی بی کے ترجمان نے بدھ کو بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے جموں کے نچ تیرتھی علاقے میں ایک گاڑی کو روکا گیا۔ تلاشی کے دوران بارہمولہ کے رہنے والے دو افراد کے قبضے سے 5.160 کلوگرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ تحقیقات کے دوران ایک اور اہم سراغ کی بنیاد پر بارہمولہ کے رہنے والے مبینہ سرغنہ اور منشیات فراہم کرنے والے شخص کی تلاش شروع کی گئی۔ این سی بی ٹیم نے اسے لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقے لیہہ میں تلاش کرکے دو دن کے اندر گرفتار کرلیا۔

سرنکوٹ پونچھ میں سڑک حادثہ، 6 افراد کی ہلاکت

زخمیوں کو فوری طور پر قریبی طبی مرکز منتقل کیا گیا

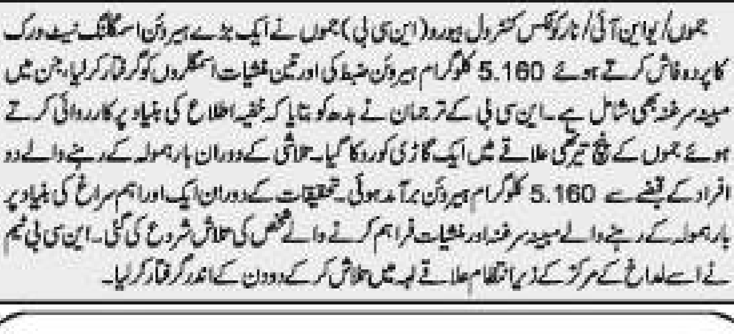

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ کے سرنکوٹ علاقے میں بدھ کی شام ایک المناک سڑک حادثے میں کم از کم 6 افراد کے جاں بحق ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے، جبکہ چار سے پانچ دیگر افراد زخمی ہوگئے ہیں۔ حکام کے مطابق یہ حادثہ سرنکوٹ کے شیندرہ علاقے میں بدھ کی شام پیش آیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ اور متعلقہ حکام موقع پر پہنچے اور امدادی کارروائی شروع کردی۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ حادثے میں کم از کم چھ افراد کے جاں بحق ہونے ہیں/5

پونچھ حادثہ پر LG اور وزیر اعلیٰ کا اظہار دکھ اور افسوس

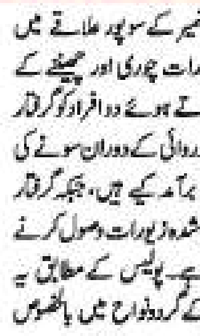

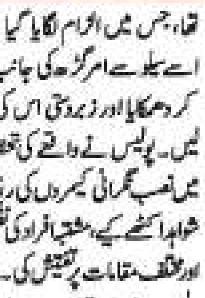

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پونچھ میں ایک المناک سڑک حادثے میں جانی نقصان پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، لیفٹیننٹ گورنر نے لکھا: "پونچھ میں ایک المناک سڑک حادثے میں جانوں کے ضیاع پر دکھ ہوا۔ میرے خیالات سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔ ضلع انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ متاثرہ افراد کو فوری مدد فراہم کی جائے۔" دریں اثناء وزیر اعلیٰ نے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کے لئے دعا کی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ حادثے میں زخمی ہونے والوں کے لیے بہترین طبی امداد اور دیکھ بھال کو یقینی بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ دکھ کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن مدد کی جائے۔

کم وقت میں دراندازوں سے آزاد کرنا ہمارا ہدف/ وزیر داخلہ

بھارت دھرم شالہ نہیں، صرف ملکی شہریوں کو یہاں رہنے کا حق

سرینگر/ جے کے این ایس/ غیر قانونی دراندازی کیخلاف سخت پیغام دیتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ بھارت کوئی دھرم شالہ نہیں ہے اور مرکزی حکومت ملک کو دراندازوں سے پاک کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے انتباہ دیا کہ غیر قانونی دراندازی قومی سلامتی، معیشت اور ملک کے آبادیاتی توازن کیلئے ایک سنگین خطرہ ہے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق منگل کو نئی دہلی میں انٹیلی جنس بیورو کی قومی سیکورٹی اسٹریٹجی کانفرنس کے افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ بھارت میں رہنے کا حق صرف ملک کے شہریوں کو ہے۔ انہوں نے دراندازی کے معاملے میں حکومت کے سخت موقف پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بھارت کوئی دھرم شالہ نہیں ہے اور یہاں رہنے کا حق صرف اس ملک کے شہریوں کو ہے۔ امت شاہ نے بتایا کہ گزشتہ آٹھ مہینوں میں زمینی سرحد کا اشتراک کرنے والی تمام ریاستوں کا دورہ کیا گیا اور سرحدی سیکورٹی کے لیے چار نکاتی حکمت عملی پر مشتمل ایک دستاویز ریاستی حکومتوں کے ساتھ شیئر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ہدف بہت کم وقت میں ملک کو دراندازوں سے آزاد کرنا ہے/8

INDPS ایکٹ کے تحت منشیات فروش کا رہائشی مکان قرق

سرینگر/ جے کے این ایس/ منشیات سے متعلق سرگرمیوں کی مالی معاونت کرنے والے نیٹ ورک کیخلاف جاری مہم کے تحت بڈگام پولیس نے نور محمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار ساکن پاہپتارہ، چرار شریف کے 2 منزلہ رہائشی مکان کو (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی دفعہ 68-F (1) کے تحت منسلک کردیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 36/2026 زیر دفعات 8/15 این ڈی پی ایس ایکٹ کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی ہے، جو پولیس اسٹیشن چرار شریف میں درج ہے۔ مذکورہ مقدمہ منشیات کی غیر قانونی قبضے، نقل وحمل یا اسمگلنگ سے متعلق جرائم سے متعلق ہے اور اس کی قانون کے مطابق تحقیقات جاری ہیں۔

کولگام میں مشترکہ تلاشی کارروائی، پانچ دہشت گرد معاونین گرفتار/ پولیس

کارروائی پولیس کی خفیہ معلومات کی بنیاد پر بگام علاقے میں شروع کی گئی

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں بدھ کے روز ایک مشترکہ محاصرے اور تلاشی کارروائی کے دوران سیکورٹی فورسز نے پانچ مبینہ دہشت گرد معاونین کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی جموں وکشمیر پولیس کی خفیہ معلومات کی بنیاد پر بگام علاقے میں شروع کی گئی۔ کارروائی میں 9 راشٹریہ رائفلز، کولگام پولیس اور مرکزی ریزرو پولیس فورس کی 18 ویں بٹالین کے اہلکاروں نے مشترکہ طور پر حصہ لیا۔ حکام نے بتایا کہ تلاشی کارروائی کے دوران پانچ مشتبہ دہشت گرد معاونین کو حراست میں لے لیا گیا۔ گرفتار افراد کی شناخت 22 سالہ فرحان احمد وانی ولد محمد یونس وانی ساکن بگام، 20 سالہ سہیب احمد پال ولد محمد پال ساکن بگام، 20 سالہ سلمان عباس لون ولد محمد عباس لون ساکن بگام، 22 سالہ نوش احمد ریشی ولد گل محمد ریشی ساکن وانی گنڈ اور 30 سالہ فیصل اکبر ولد محمد اکبر ڈار ساکن ریڈونی پائین کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق تلاشی کے دوران گرفتار افراد کے قبضے سے 9 ایم ایم کے چار پستول، چار پستول میگزین، 9 ایم ایم کی 22 گولیاں اور دو دستی بم برآمد کیے گئے۔ سیکورٹی فورسز کے مطابق کارروائی جموں وکشمیر پولیس کی جانب سے حاصل ہونے والی انسانی ذرائع پر مبنی اطلاعات کے بعد انجام دی گئی۔ علاقے میں تلاشی کے دوران مشتبہ سرگرمیوں پر نظر رکھی گئی اور بعد ازاں پانچ افراد کو حراست میں لیا گیا۔

سونا اور چاندی کے نام پر غیر معیاری زیورات کی فروخت کے خلاف اقدامات

صارفین اور تاجروں کو زیورات کی خرید وفروخت سے متعلق قواعد وضوابط سے آگاہ کرنے پر زور

سرینگر/ ٹی ای این/ حکومت جموں وکشمیر نے صارفین کو جعلی اور غیر معیاری زیورات کی فروخت سے بچانے کے لیے اقدامات تیز کردیے ہیں۔ اس سلسلے میں محکمہ خوراک، شہری رسدات اور امور صارفین کے ڈائریکٹر جموں راجیش کمار شاون نے جموں کو سونے اور چاندی کے تاجروں کے ساتھ ایک اہم اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس میں محکمہ لیگل میٹرولوجی کے جوائنٹ کنٹرولر، ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ اینڈ ریگولیشن، ڈپٹی ڈائریکٹر سپلائز، چیف اکاؤنٹس آفیسر کے علاوہ جموں، ادھم پور، کٹرہ اور ریاسی کی مختلف سنار انجمنوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ جموں ڈویژن کے اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور ایریا انسپکٹروں نے بھی اجلاس میں حصہ لیا۔ اجلاس کے دوران ان شکایات پر تفصیلی غور کیا گیا جن میں مصنوعی یا غیر معیاری زیورات کو سونا یا چاندی ظاہر کرکے فروخت کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ خاص طور پر ان علاقوں پر توجہ مرکوز کی گئی جہاں یاتریوں اور صارفین کی بڑی تعداد آتی ہے۔ شرکا نے زیورات کی خالصیت، ہال مارکنگ، وزن، بلنگ اور میکنگ چارجز سے متعلق معلومات کو گمراہ کن انداز میں پیش کرنے جیسے معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ڈائریکٹر راجیش کمار شاون نے کہا کہ صارفین کے مفادات کے تحفظ اور اصلی وایماندار تاجروں کے حقوق کو یقینی بنانے کے لیے بیورو آف انڈین اسٹینڈرڈز (بی آئی ایس)، محکمہ لیگل میٹرولوجی اور محکمہ امور صارفین کے درمیان قریبی تال میل ضروری ہے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ضلع سطح پر مشترکہ بیداری پروگرام اور متعلقہ فریقوں کے ساتھ اجلاس منعقد کیے جائیں گے تاکہ صارفین اور تاجروں کو زیورات کی خرید وفروخت سے متعلق/7

سرینگر سینٹرل جیل سے فرار قیدی

راجستھان سے گرفتار کیے گئے/ پولیس

سرینگر/ یو پی آئی/ سرینگر کی ہائی سیکورٹی سینٹرل جیل سے فرار ہونے والے دو زیر سماعت قیدیوں کو تین روز بعد راجستھان سے گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق دونوں قیدی 23 اگست کو جیل کی سامنے والی دیوار پھلانگ کر فرار ہونے میں کامیاب ہوئے تھے، جس کے بعد انہیں پکڑنے کے لیے بڑے پیمانے پر تلاش شروع کی گئی تھی۔ حکام کے مطابق گرفتار کیے گئے افراد میں راجستھان کے سدن پورہ علاقے کا رہنے والا فرمان خان اور جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے سنگس چترگل کا رہائشی عادل احمد گجر شامل ہیں/6

جاوید ڈار نے ریاسی میں اہم ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا

دیہی انفراسٹرکچر، پنچائتی راج اداروں اور مویشی شعبے کو مضبوط بنانے پر زور دیا

ریاسی 26 اگست // وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی و پنچائتی راج، کوآپریٹو اور الیکشن مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج ریاسی ضلع کا ایک روزہ دورہ کیا۔ وزیر نے دیہی انفراسٹرکچر، پنچائتی راج اداروں اور مویشی سے متعلق خدمات کو مضبوط بنانے کے مقصد سے کئی ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر نے کٹرا ہٹ بلاک ڈیولپمنٹ کونسل (بی ڈی سی) آفس بلڈنگ کا افتتاح کیا جس کی تعمیر ڈی ڈی سیز کے انفراسٹرکچر کیلئے یونی گرانٹس کے تحت 128.56 لاکھ روپے کی لاگت سے کی گئی۔ ایم ایل اے ماتا ویشنو دیوی بلدیو راج شرما، ایم ایل اے گلاب گڑھ انجینئر خورشید احمد اور ایم ایل اے ریاسی کلدیپ راج دوبے نے پروگرام کے دوران وزیر کے ہمراہ شرکت کی۔ کٹرا میں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جاوید ڈار نے کہا کہ دیہی علاقوں میں بنیادی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے جس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ضروری عوامی خدمات اور ترقیاتی سہولیات لوگوں کے گھروں کے قریب دستیاب ہوں۔ وزیر نے ریاسی میں ضلعی ویٹرنری ہسپتال اور ضلعی ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) کے دفتر کی عمارت کیلئے بھی سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر نے کہا "عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کام کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ہر منتخب نمائندہ اور ہر افسر کا یہ اہم کردار ہے کہ ترقی ---/101

نیتی آیوگ کے رکن ڈاکٹر ایم سری نواس کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

جموں وکشمیر کی ترقیاتی ترجیحات، معاشی مواقع، بنیادی ڈھانچے اور روزگار کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال

سرینگر، 26 اگست //// نیتی آیوگ کے رکن ڈاکٹر ایم سری نواس نے نیتی آیوگ کے اعلیٰ افسران پر مشتمل وفد کے ہمراہ آج لوک بھون، سرینگر میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ وفد میں سینئر مشیر انوراگ گوئل، اقتصادی مشیر سبھاش چندر بینا، ڈپٹی ایڈوائزر ڈاکٹر منی راجو ایس پی، او ایس ڈی (صحت) ڈاکٹر شوبھت اور اٹل انوویشن مشن کی انوویشن لیڈ سمیہ یوسف شامل تھیں۔ ملاقات کے دوران ڈاکٹر ایم سری نواس اور نیتی آیوگ کی ٹیم نے جموں وکشمیر کی ترقیاتی صورتحال کا جامع جائزہ پیش کیا، جس میں مختلف شعبوں میں حاصل کی گئی کامیابیوں، اہم خلا اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سماجی و اقتصادی ترقی کو تیز کرنے کے لیے ممکنہ اقدامات پر روشنی ڈالی گئی۔ جائزے میں انسانی وسائل کی ترقی، اقتصادی مواقع پیدا کرنے اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی جیسے اہم شعبوں کو شامل کیا گیا۔ وفد نے اسکولی تعلیم میں مجموعی داخلہ شرح (GER) اور تعلیمی نتائج بہتر بنانے کے ساتھ اعلیٰ تعلیم میں صنعت اور تعلیمی اداروں کے درمیان روابط مضبوط کرنے اور روزگار کے مواقع بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر ایم سری نواس نے جموں وکشمیر میں طبی تعلیم کے مواقع میں اضافے کو سراہتے ہوئے علاقے میں جینیٹک بیماریوں اور غیر متعدی امراض (NCDs) کے بڑھتے ہوئے بوجھ پر بھی---/103

جموں فلم فیسٹیول کے پانچویں ایڈیشن میں 16 ممالک کی 41 فلمیں نمائش کیلئے منتخب

فیسٹیول ڈائریکٹر نے لیفٹیننٹ گورنر کو آئندہ فلم فیسٹیول کی تیاریوں سے آگاہ کیا

سرینگر، 26 اگست //// جموں فلم فیسٹیول (JFF) کے فیسٹیول ڈائریکٹر روہت بھٹ نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور انہیں جموں میں 28 اور 29 ستمبر 2026 کو منعقد ہونے والے جموں فلم فیسٹیول کے پانچویں ایڈیشن کی تیاریوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ جموں فلم فیسٹیول کے پانچویں ایڈیشن کے لیے 35 ممالک سے 210 فلمیں موصول ہوئی ہیں۔ انتخابی عمل کے بعد 16 ممالک کی 41 فلموں کو نمائش کے لیے شارٹ لسٹ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والی 12 علاقائی فلمیں بھی خصوصی علاقائی شوکیس سیکشن میں الگ---/102

'سیوا سنکلپ ابھیان' آخری فرد تک خدمت

فلاح و بہبود اور سرکاری فوائد پہنچانے کو یقینی بنائے گا/ست شرما

جموں، 26 اگست // بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جموں و کشمیر کے صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما (سی اے) نے تریکوٹہ نگر، جموں میں پارٹی ہیڈکوارٹر پر متعدد اجلاسوں کی صدارت کی۔ اجلاس میں وزیر اعظم نریندر مودی کی سالگرہ کے موقع پر منعقد کیے جانے والے 'سیوا سنکلپ ابھیان' کی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کے علاوہ کسان مورچہ اور مہیلا مورچہ کے آئندہ پروگراموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بی جے پی جموں و کشمیر کے جنرل سکریٹریوں بلبیر سنگھ بلوریا اور گوپال مہاجن، کسان مورچہ کے صدر راکیش پنت اور مہیلا مورچہ کی صدر پریا مہاجن نے شرکت کی۔ کسان مورچہ کے پربھاری کرن سنگھ اور سہ پربھاری روی گجوریہ، مہیلا مورچہ کی پربھاری دیونکھت اور سہ پربھاری شیلجا گپتا سمیت دیگر اہم رہنما بھی اجلاس میں موجود تھے۔ 17 ستمبر سے 17 اکتوبر تک ایک ماہ تک جاری رہنے والا---/105

حکومت سنگین مسائل سے بے پرواہ

بے روزگاری ہمارے نوجوانوں کا مستقبل تباہ کر رہی ہے/ الطاف بخاری

سرینگر: اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام سنگین اور اہم مسائل سے دوچار ہیں، تاہم حکومت عوام کے حقیقی مسائل کے حل کے حوالے سے کوئی خاص دلچسپی نہیں دکھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ حکومت جموں وکشمیر کے عوام کو درپیش سنگین چیلنجز سے نمٹنے میں ناکام رہی ہے۔ حکومت بے روزگاری جیسے اہم مسئلے پر بھی سنجیدگی سے بات نہیں کرتی، جو ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کو تباہ کر رہی ہے اور ان میں سے کئی نوجوان منشیات کا شکار ہو رہے ہیں۔" سید محمد الطاف بخاری نے مزید کہا کہ کئی علاقوں میں عوام کو آج بھی بنیادی سہولیات میسر نہیں ہیں اور انہیں پینے کے صاف پانی جیسی ضروری سہولت کے حصول کے لیے بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ آج کے دور میں بھی جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں لوگوں کو پینے کے پانی جیسی بنیادی ضرورت تک قابل اعتماد رسائی حاصل نہیں ہے۔" سید محمد الطاف بخاری کپواڑہ میں پارٹی کے ایک غیر معمولی اجلاس کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور حکمران نیشنل کانفرنس کی جانب سے انتخابات کے دوران کیے گئے متعدد وعدوں، جن میں صارفین کو 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کا وعدہ بھی شامل ہے، سے انحراف کے حوالے سے پوچھے---/104

ڈی سی گاندربل نے ضلعی سطح کی این کارڈ کمیٹی اجلاس کی صدارت کی

منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کے خلاف کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایت

گاندربل، 26 اگست //// ڈپٹی کمشنر گاندربل جتن کشور نے آج ضلعی سطح کی نارکو کوآرڈینیشن (این کارڈ) کمیٹی کے ماہانہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں ضلع بھر میں منشیات کے استعمال پر قابو پانے، نفاذ قانون کو مضبوط بنانے، روک تھام، بیداری اور بحالی کے لیے مختلف محکموں کی جانب سے کیے جا رہے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مختلف محکموں کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے بین محکمانہ تال میل کو مزید مضبوط بنانے اور منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان سے نمٹنے کے لیے مسلسل اور نتیجہ خیز حکمت عملی اپنانے پر زور دیا۔ اسسٹنٹ کنٹرولر ڈرگس گاندربل کو ہدایت دی گئی کہ ادویات کی دکانوں کا معائنہ مزید تیز کیا جائے اور منشیات کی غیر قانونی خرید و فروخت، ڈرگ ڈیلرز کی خلاف ورزیوں اور ادویات کی غیر قانونی فروخت یا تقسیم کے خلاف سخت کارروائی کے لیے محکمہ پولیس کے ساتھ قریبی تال میل قائم کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ خلاف ورزیوں سے متعلق مقدمات کو فوری طور پر آگے بڑھایا جائے اور قانون کے مطابق مناسب کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے اے آر ٹی او کو ہدایت دی کہ منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث پائے جانے والے افراد---/109

شری بڈھا امرناتھ جی چھڑی مبارک پونچھ سے روانہ

نائب وزیر اعلیٰ نے شری دشنامی اکھاڑہ سے مندر تک چھڑی یاترا میں شرکت کی

پونچھ 26 اگست // مذہبی اور روحانی جوش و خروش کے ساتھ پونچھ میں چھڑی مبارک یاترا منعقد ہوئی جو شری بڈھا امرناتھ جی یاترا 2026 کا رسمی اختتام تھا۔ شری شری 1008 مہامنڈلیشور سوامی وشواتمانند سرسوتی جی مہاراج کی قیادت میں یہ یاترا پونچھ کے دشنامی اکھاڑہ مندر سے شروع ہوئی اور راج پورہ منڈی میں واقع مقدس شری بڈھا امرناتھ جی مندر کی طرف روانہ ہوئی۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری، ایم ایل اے کالاکوٹ ٹھاکر رندھیر سنگھ، سابق ایم ایل سی پردیودھ گپتا، ڈپٹی کمشنر پونچھ، ڈی آئی جی راجوری پونچھ، ایس ایس پی، اے سی آر پونچھ، اے سی ڈی کے علاوہ سول انتظامیہ اور پولیس کے دیگر افسران موجود تھے۔ چھڑی مبارک یاترا سے قبل اکھاڑہ مندر پونچھ میں ایک خصوصی پوجا اور ہون کا انعقاد کیا گیا جس کے ساتھ ویدک منتروں کے گونجتے ہوئے نعرے گونج رہے تھے۔ سوامی وشواتمانند سرسوتی---/108

کشتواڑ میں عید میلاد النبی ﷺ مذہبی جوش وجذبے کے ساتھ منائی گئی

کشتواڑ، 26 اگست //// ضلع کشتواڑ کے عوام نے آج عید میلاد النبی ﷺ کا بابرکت موقع مذہبی جوش وجذبے، عقیدت اور جوش و خروش کے ساتھ منایا۔ اس موقع پر مختلف مذہبی اجتماعات منعقد کیے گئے جبکہ جامع مسجد سے مقدس زیارت گاہ شاہ فرید الدین صاحب تک ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا، جس میں ہزاروں عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ جلوس جامع مسجد کے امام صاحب، مجلس شوریٰ کمیٹی کے سربراہ فاروق احمد کچلو، علماء اور برادری کے بزرگوں کی قیادت میں پُرامن اور روحانی ماحول میں نکالا گیا۔ اس موقع پر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی تعلیمات کو اجاگر کرتے ہوئے امن، محبت اور بھائی چارے کا پیغام عام کیا گیا۔ عید میلاد النبی ﷺ کی تقریبات کو پُرامن اور خوش---/107

ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ میں چیرمین عہدے کیلئے الیکشن کی تاریخ 5 ستمبر 2026 مقرر

مورخہ 25 اگست 2026، بروز منگلوار کو ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ کے جنرل سیکریٹری محمد یوسف ڈار نے اپنے صدر دفتر میں ٹرانسپورٹروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں خزانچی عبدالرشید بھی موجود رہے۔ میٹنگ کے دوران الیکشن کرانے کیلئے 6 ممبران ٹرانسپورٹروں کے نام نامزد کئے۔ جو کہ چیرمین "پوسٹ" عہدے کیلئے کل سے دفتر میں حاضر رہیں گے اور ٹرانسپورٹروں کے کہنے پر چیرمین عہدے کیلئے 5 ستمبر 2026 کو الیکشن کرانے پر اپنا رول نبھائیں گے۔ الیکشن صاف ستھرا کیے جائیں گے۔ (1) فاروق احمد شیخ ولد محمد رمضان شیخ ساکنہ سوپیار، (2) محمد لطیف مٹو ولد عبدالصمد مٹو ساکنہ چھ کدل، (3) شہنواز احمد سرینگر، (4) فاروق احمد مٹو ولد محمد شعبان مٹو ساکنہ قمرواری، (5) عبدالحمید راتھر ولد غلام نبی راتھر ساکنہ پالہ پورہ، (6) مشتاق احمد میر ولد محمد اسماعیل میر ساکنہ بی کے پورہ۔

بذریعہ: جنرل سیکریٹری ویسٹرن بس سروس، خزانچی عبدالرشید گنائی

جموں وکشمیر کو تباہ و برباد کرنے والوں کی سیاسی ڈرامہ بازی بے سود

کشمیریوں کی پیٹھ میں خنجر گھونپنے والوں کے سیاہ کارناموں سے عوام بخوبی واقف/ساگر

سرینگر // جموں وکشمیر میں جمہوریت کے قیام، ناخواندگی کے خاتمے اور تعلیم کو عام کرنے، آئینی و جمہوری اداروں کے قیام اور طبی وصحت کے شعبے کی بنیاد ڈالنے کے لئے ماضی میں بے شمار قربانیاں پیش کی گئی ہیں۔ جموں وکشمیر کے عوام، بالخصوص نوجوانوں کو ان شخصیات اور تنظیموں کے کردار کو بھی فراموش نہیں کرنا چاہیے جن کی بے مثال قربانیوں، جدوجہد اور انقلابی اقدامات کی بدولت یہاں غربت، افلاس اور ناخواندگی کے خاتمے کی بنیاد پڑی۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس کے جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر نے پارٹی ہیڈکوارٹر پر منعقدہ ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کا مستقبل اس کے نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے، اس لئے ایک خوشحال، پرامن اور جامع مستقبل کی تعمیر کے لئے نوجوان نسل کو خطے کی سیاسی تاریخ، یہاں کی شناخت اور ان جدوجہدوں سے بھرپور واقفیت حاصل کرنی ہوگی جنہوں نے جموں وکشمیر کے سیاسی و سماجی منظرنامے کو تشکیل دیا۔ انہوں---/106

ڈائریکٹر زراعت کشمیر نے ایس ایم فارم پڈگام پورہ کا دورہ کیا

معیاری تصدیق شدہ بیج کی بروقت دستیابی یقینی بنانے کی ہدایت

سرینگر، 26 اگست //// ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ نے اتوار کو پلوامہ کے پڈگام پورہ میں واقع سیڈ ملٹی پلیکیشن فارم کا دورہ کیا اور وہاں جاری سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ بیج کی پیداوار سے متعلق اقدامات پر پیش رفت کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈائریکٹر نے فارم کے مختلف بلاکس، سیڈ پروسیسنگ پلانٹ اور ورکشاپ کا معائنہ کیا اور بیج کی افزائش و پیداوار سے متعلق سرگرمیوں کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے فارم کے مجموعی کام کاج بشمول [illegible] بہتر فصلوں کے انتظام سے متعلق طریقہ کار اور معیاری بیج کی پیداوار کے لیے تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔ یہ دورہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب وادی میں اہم اناج کی فصلوں کی کٹائی کا موسم جلد شروع ہونے---/111

ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ سے منسلک ٹرانسپورٹروں کیلئے اطلاع

26 اگست 2026، کو ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ کے صدر دفتر میں ایک میٹنگ زیر صدارت جنرل سیکریٹری محمد یوسف ڈار منعقد ہوئی۔ اجلاس میں سرکردہ ٹرانسپورٹروں کے علاوہ خزانچی عبدالرشید گنائی اور الیکشن کمیٹی کے ممبران جو کہ 26-08-25 کو تشکیل دے دی۔ اس پر تمام ٹرانسپورٹروں نے ایک زبان ہو کر اس بات پر زور دیا کہ بس اسٹینڈ میں بہت سارے مسائل ہے۔ لہذا الیکشن 5 ستمبر 2026 بروز سنیچروار کرانے پر الیکشن نوٹیفکیشن جاری کی جو اس طرح ہے۔

فارم حاصل کرنے کی تاریخ وجگہ	28 اگست 2026 بروز جمعہ صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ صدر دفتر میں نقدی مبلغ -/10000 کے عوض فارم حاصل کریں
نامزدگی فارم واپس حاصل کرنے کی تاریخ	29 اگست 2026، بروز سنیچروار 10 بجے دن سے شام 4 بجے تک صدر دفتر ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ
نامزدگی فارم کی جانچ، پڑتال اور نام واپس لینے کی تاریخ	30 اگست 2026، اتوار 10 بجے سے شام 4 بجے تک نام واپس اور نامزدگی کی جانچ پڑتال صدر دفتر ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ میں ہوگی
چناؤ نشان حاصل کرنے کی تاریخ	31 اگست 2026 بروز سوموار صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک نشان حاصل کریں
ووٹ ڈالنے کی جگہ اور تاریخ، ووٹ شماری اور نتائج کا اعلان	5 ستمبر 2026، بروز سنیچروار صبح 9 بجے سے 4 بجے تک ویسٹرن بس سروس میں مقررہ جگہ ووٹ ڈالے جائیں گے۔ بعد میں اس وقت ووٹ شماری مکمل ہونے پر نتائج کا بھی اعلان کیا جائے گا۔

نوٹ:۔ فارم حاصل کرنے کیلئے ویسٹرن بس سروس کا ٹرانسپورٹر ہونا لازمی ہے۔

بذریعہ:۔ الیکشن کمیٹی ممبران ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ

راجا بیگم زوجہ نور محمد ڈار ساکنہ نوگام بونہ پورہ سرینگر کو

12 ویں برسی پر خراج عقیدت پیش

راجا بیگم زوجہ نور محمد ڈار ساکنہ بونہ پورہ نوگام سرینگر 12 سال قبل آج ہی کے دن ہمیں چھوڑ کر اس دنیا سے چلی گئیں۔ تب سے آج تک وہ کوئی دن نہیں ہے جب ہم نے آپ کو یاد نہیں کیا۔ 12 سال گزرنے کے باوجود بھی آپ ہمارے دلوں میں موجود ہے۔ آپ کی فرض شناسی، سادگی، ملنساری ہمیشہ ہمیں مائل کرتے رہے گی۔ ہم دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس عطا کریں اور بلند درجات عطا کریں۔

بذریعہ:۔ النور نیوز ایجنسی
نوگام سرینگر
7006391686, 7006177954

ڈی سی کولگام کا زیارت شریف حضرت میر سید حسین سمنانی کا دورہ

کولگام، 26 اگست //// ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے آج میلاد النبی ﷺ کے بابرکت موقع پر حضرت میر سید حسین سمنانیؒ کی زیارت شریف کولگام اور زیارت شریف قائم پورہ کا دورہ کیا۔ حضرت میر سید حسین سمنانیؒ کی زیارت شریف پر ڈپٹی کمشنر نے حاضری دی اور جموں وکشمیر سمیت ضلع کولگام کے عوام کے امن، خوشحالی اور فلاح وبہبود کے لیے دعا کی۔ اس موقع پر ڈی سی نے زیارت گاہوں پر عقیدت مندوں کے لیے کیے گئے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے زیارت کی انتظامی کمیٹیوں کے ارکان سے بات چیت کی اور پینے کے پانی، صفائی ستھرائی، بجلی---/110

HOUSE FOR SALE

A 3 Storey House, having 4 Malars Land, 5 tak, situated on road side at **Khanda Bown Nawakadal Srinagar** is on **Sale.**
House can be used both for commercial or Residencial purposes, Car Parking can be created inside.
Interested person can contact on mobile no
6005924062

سرینگر ٹائمز

27اگست2026، بروز جمعرات

ٹریفک سگنل کی ناکامی کے ذمہ دار کون؟

ٹریفک اور ٹرانسپورٹ کے مسائل پیچیدہ

انسانی جسم میں اگر کوئی بھی عضو تکلیف دہ ہو تو اس کا اثر سارے بدن پر پڑتا ہے۔ معاملہ پاؤں میں کسی نازک چوٹ کا ہو یا ڈکام کا نتیجہ پورے جسم کو پریشان کرنے کی صورت میں نکلتا ہے۔ جموں وکشمیر میں اس وقت ٹریفک کنٹرول کرنے کیلئے سگنلز کا جو سسٹم برسوں پہلے قائم کیا گیا تھا وہ قریب قریب ناکام ہو گیا ہے۔ ان سگنلوں کا اب فائدہ کے بجائے نقصان ہی ہو رہا ہے۔ سسٹم کے رائج ہونے سے قبل حکام نے بلند ترین آواز میں دعویٰ کیا تھا کہ اب ''مین پاور'' کی ضرورت نہیں ہوگی۔ کافی رقم کی بچت ہوگی اور ٹریفک کا نظام آسان ہوگا۔ مگر زمینی حقائق اس کے برعکس نظر آتے ہیں آج ٹریفک سگنلز یا تو معطل ہیں یا نیم مردہ یا آنکھ مچولی کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ڈرائیوروں کو ان پر اعتبار ختم ہو گیا ہے۔ متعلقہ ٹریفک حکام کو بھی پوری طرح احساس ہو گیا ہے کہ معاملہ گڑبڑ ہوا ہے۔ اب سگنل ناقابل اعتبار بن کر تمام شرکاء کیلئے بوجھ بن گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہر اُس مقام اور موڑ پر ٹریفک انسپکٹروں اور اہلکاروں کی فوج نظر آتی ہے کہ جہاں جہاں ٹریفک سگنل نصب ہیں، تین اطراف سے ٹریفک کی آمد ورفت کو مشکل اور تکلیف دہ بنانے سے روکنے کیلئے ٹریفک والے دن بھر یا تو سیٹیاں بجاتے ہیں یا ہاتھ پیر چلاتے ہیں۔ افراتفری کے ماحول میں سارا نظام بگڑ جاتا ہے، حکام بے بس اور ڈرائیور لاچار بن جاتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں جام ہوتا ہے۔ اور اس کے تھم جانے میں گھنٹوں لگ جاتے ہیں۔ ایسے مواقع پر طویل انتظار کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہتا ہے۔ ٹریفک اہلکار عضو معطل بن کر یا تو غائب ہوتے ہیں یا سر راہ کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں۔ یہ معاملہ اب کافی عرصہ سے جاری ہے اور آثار بتا رہے ہیں کہ اس میں سدھار آنے کے کم ہی امکانات ہیں، بصورت حال بتا رہی ہے کہ اعلیٰ آفیسروں اور انجینئروں نے ٹریفک سگنل کو ٹھیک کرنے میں کسی بھی طرح کی دلچسپی کا اظہار کرنے سے گریز کیا ہے۔ اس طرز عمل کے نتیجہ میں ٹریفک نظام کو اپنے حال پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ جب ''سمارٹ سٹی'' میں ٹریفک سگنل کا سسٹم ناکارہ ہو چکا ہو تو اس کی ذمہ داری کس پر ڈالی جا سکتی ہے۔ اس معاملہ میں سبھی متعلقہ محکمہ جات ایک دوسرے پر الزامات عائد کر کے خود کو بری الذمہ قرار دیں گے مگر حقیقت یہ ہے کہ کسی نہ کسی طرح سے اس معاملہ میں خطاوار اور ذمہ دار موجود ہیں۔ دنیا دیکھتی ہے کہ ٹریفک سگنل نامکمل ہی نہیں بلکہ بعض مقامات پر ناکارہ بن گیا ہے۔ ہزاروں ڈرائیور اس کے چشم دید گواہ ہیں۔ برسوں پہلے اس نظام کو قائم کرنے کیلئے کروڑوں روپے خرچ کیے گئے۔ سڑکوں کو نئے سرے سے پختہ اور ٹھیک کیا گیا۔ قیمتی پول نصب کیے گئے سگنل کیلئے کام آنے والے سامان کیلئے سرمایہ بھی خرچ کیا گیا لیکن ان تمام کوششوں اور کاروائیوں کے باوجود اگر یہ سلسلہ اور سسٹم ٹھپ ہو گیا ہے تو کسی نہ کسی شخص یا اشخاص کو ذمہ دار ٹھہرا کر تحقیقات کا حکم جاری کرنے میں کوئی تاخیر نہیں کی جانی چاہیے تھی۔ اب یہ معاملہ کافی سنگین شکل اختیار کر گیا ہے۔ حکومت پر یہ فرض عائد ہے کہ کروڑوں روپے کی لاگت اور بے پناہ محنت اور مشقت کے بعد ٹریفک سگنل کی ناکامی کے ذمہ دار قانون کے لمبے ہاتھوں سے بچ نہ پائیں۔

عطر خوشبو سے بڑھ کر ایک تہذیبی روایت ہے

صدیوں سے انسانی زندگی کا حصہ رہنے والا عطر آج بھی خوشبو کے ساتھ شخصیت کی پہچان بنا ہوا ہے

فاروق فیاض

عطر کا نام آتے ہی ذہن میں خوشبو، تازگی اور خوشگوار احساس کا تصور ابھرتا ہے۔ ایک اچھی خوشبو صرف انسان کے لباس یا جسم کو مہکاتی نہیں بلکہ اس کی شخصیت پر بھی ایک گہرا تاثر چھوڑتی ہے۔ دنیا کی مختلف تہذیبوں میں خوشبوؤں کا استعمال صدیوں پرانا ہے، تاہم برصغیر اور خاص طور پر مسلم معاشروں میں عطر کو ایک منفرد مقام حاصل رہا ہے۔ عطر محض ایک خوشبودار مائع نہیں بلکہ تہذیب، روایت، ذوق اور نفاست کی ایک علامت بھی سمجھا جاتا ہے۔

عطر اور عام پرفیوم میں بنیادی فرق اس کی تیاری اور اجزا میں پایا جاتا ہے۔ روایتی عطر قدرتی پھولوں، جڑی بوٹیوں، لکڑیوں، مسالوں اور دیگر خوشبودار اجزا سے تیار کیا جاتا ہے۔ گلاب، چنبیلی، موتیا، کیوڑہ، صندل، زعفران اور مختلف خوشبودار جڑی بوٹیاں عطر سازی میں استعمال ہوتی رہی ہیں۔ ان اجزا سے خوشبو حاصل کر کے اسے مخصوص طریقہ کار کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ بعض روایتی عطروں میں خوشبو کو ایک خاص مدت تک محفوظ رکھا جاتا ہے تاکہ اس کی مہک مزید نکھر سکے۔

خوشبو بنانے کا فن قدیم زمانے سے انسانی تہذیب کا حصہ رہا ہے۔ قدیم مصر، عرب دنیا، فارس اور برصغیر میں خوشبودار تیل اور نباتاتی اجزا استعمال کیے جاتے تھے۔ وقت کے ساتھ خوشبو تیار کرنے کے طریقوں میں جدت آتی گئی اور مختلف علاقوں نے اپنی مخصوص خوشبوؤں اور عطر سازی کی روایات پیدا کیں۔ برصغیر میں قنوج کو عطر سازی کے ایک اہم مرکز کے طور پر شہرت حاصل ہوئی، جہاں روایتی طریقوں سے مختلف اقسام کے عطر تیار کیے جاتے ہیں۔

عطر کی سب سے بڑی خصوصیت اس کی خوشبو کا منفرد انداز ہے۔ بعض عطروں کی خوشبو ہلکی اور نرم ہوتی ہے جبکہ کچھ خوشبوئیں تیز اور دیرپا ہوتی ہیں۔ گلاب کا عطر اپنی لطافت کے لیے پسند کیا جاتا ہے، چنبیلی اور موتیا کی خوشبو پھولوں جیسی تازگی کا احساس دیتی ہے، جبکہ صندل کی خوشبو میں ایک الگ قسم کی گہرائی اور سکون پایا جاتا ہے۔ اسی طرح مشک اور عنبر جیسی خوشبوئیں روایتی طور پر خاص اہمیت رکھتی ہیں۔

مسلم معاشرے میں عطر کا تعلق صرف زیبائش سے نہیں بلکہ صفائی، خوشبو اور اچھی شخصیت کے تصور سے بھی جوڑا جاتا ہے۔ مذہبی اور سماجی مواقع پر عطر کا استعمال ایک عام روایت ہے۔ عید، جمعہ، شادی بیاہ اور دیگر تقریبات میں لوگ خوشبو لگانے کو پسند کرتے ہیں۔ بہت سے افراد روزمرہ زندگی میں بھی عطر استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس کے لیے کسی خاص موقع کا انتظار ضروری نہیں سمجھا جاتا۔

کشمیر میں بھی خوشبوؤں اور قدرتی اجزا سے وابستہ ایک قدیم ذوق پایا جاتا ہے۔ یہاں پھولوں، باغات اور قدرتی مناظر سے لوگوں کی گہری وابستگی رہی ہے۔ گلاب اور دیگر پھولوں کی خوشبو کشمیری ثقافت کے جمالیاتی احساس سے بھی جڑی ہوئی ہے۔ اگرچہ جدید دور میں بازار میں مختلف اقسام کے پرفیوم دستیاب ہیں، لیکن روایتی عطر کی کشش اب بھی برقرار ہے۔

عطر کی مقبولیت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اس کا استعمال آسان ہے۔ تھوڑی سی مقدار کلائی، گردن یا لباس پر لگائی جاتی ہے اور خوشبو کافی دیر تک محسوس ہوتی رہتی ہے۔ تاہم عطر کا استعمال اعتدال کے ساتھ کرنا زیادہ بہتر ہے۔ بہت زیادہ تیز خوشبو بعض افراد کے لیے ناگوار بھی ہو سکتی ہے۔ اچھی خوشبو وہی ہے جو دوسروں کو بھی خوشگوار محسوس ہو اور ماحول پر بوجھ نہ بنے۔

جدید دور میں عطر سازی کی صنعت نے بھی بڑی ترقی کی ہے۔ اب روایتی خوشبوؤں کے ساتھ ساتھ مختلف پھلوں، پھولوں، لکڑیوں اور مصالحوں کو ملا کر نئی خوشبوئیں تیار کی جا رہی ہیں۔ نوجوانوں کے لیے ہلکی اور تازہ خوشبوئیں مقبول ہیں، جبکہ روایتی ذوق رکھنے والے افراد عود، مشک، عنبر اور صندل جیسی خوشبوؤں کو ترجیح دیتے ہیں۔

تاہم عطر خریدتے وقت صرف اس کی خوشبو کو دیکھنا کافی نہیں۔ اس کے معیار، اجزا اور اصلیت پر بھی توجہ دینا ضروری ہے۔ بازار میں بعض اوقات مصنوعی خوشبوؤں کو قدرتی عطر کے نام پر فروخت کیا جاتا ہے۔ صارفین کو چاہیے کہ وہ معتبر دکانوں یا معروف تیار کنندگان سے عطر خریدیں۔ حساس جلد رکھنے والے افراد کو براہِ راست جلد پر لگانے سے پہلے احتیاط کرنی چاہیے، کیونکہ بعض خوشبودار اجزا جلد میں حساسیت پیدا کر سکتے ہیں۔

عطر کا ایک معاشی پہلو بھی ہے۔ عطر سازی سے وابستہ کاروبار ہزاروں افراد کے لیے روزگار کا ذریعہ ہے۔ پھولوں کی کاشت، خوشبودار پودوں کی پیداوار، عطر سازی، پیکنگ، تجارت اور برآمدات ایک دوسرے سے جڑے ہوئے شعبے ہیں۔ اگر روایتی عطر سازی کو جدید مارکیٹنگ، معیاری پیکنگ اور عالمی معیار کے ساتھ فروغ دیا جائے تو یہ ایک اہم گھریلو اور برآمدی صنعت بن سکتی ہے۔

بدقسمتی سے جدید مصنوعی خوشبوؤں کی بھرمار کے باعث روایتی عطر سازی کے کئی طریقے آہستہ آہستہ محدود ہوتے جا رہے ہیں۔ نئی نسل میں قدرتی عطر اور اس کی تیاری کے روایتی فن کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر کاریگروں کے تجربے کو محفوظ کیا جائے اور روایتی طریقوں کو جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ جوڑا جائے تو اس قدیم فن کو نئی زندگی دی جا سکتی ہے۔

عطر دراصل خوشبو کی وہ زبان ہے جس کے ذریعے انسان بغیر الفاظ کے بھی اپنے ذوق اور شخصیت کا اظہار کرتا ہے۔ اس کی مہک کبھی کسی شخص کی یاد تازہ کرتی ہے، کبھی کسی تقریب کی خوشگوار یاد کو زندہ کر دیتی ہے اور کبھی ماحول میں تازگی پیدا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بدلتے زمانے اور جدید پرفیوم کی مقبولیت کے باوجود عطر کی اہمیت ختم نہیں ہوئی۔

آج جب زندگی تیز رفتاری اور مصنوعی چیزوں سے بھر گئی ہے، قدرتی خوشبوؤں اور روایتی عطر کی طرف واپسی ہمیں اپنی تہذیبی جڑوں سے جوڑ سکتی ہے۔ عطر صرف جسم کو مہکانے کا ذریعہ نہیں بلکہ صدیوں پرانے فن، ثقافت اور انسانی ذوق کی ایک خوبصورت نشانی ہے۔ اس روایت کو محفوظ رکھنا دراصل ہماری خوشبوؤں کی تاریخ کو محفوظ رکھنا ہے۔

GPS نے ہماری دنیا بدل دی

راستہ دکھانے سے لے کر روزمرہ زندگی آسان بنانے تک جدید ٹیکنالوجی کا اہم کردار

احسان الحق

آج کے دور میں اگر کوئی شخص کسی نئے شہر، گاؤں یا علاقے میں جاتا ہے تو عموماً اسے راستہ پوچھنے کے لیے کسی راہ گیر کو روکنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ وہ اپنے موبائل فون میں نقشہ کھولتا ہے، اپنی منزل درج کرتا ہے اور چند لمحوں میں اسے راستہ، فاصلہ، سفر کا متوقع وقت اور ٹریفک کی صورتحال تک معلوم ہو جاتی ہے۔ یہ سہولت جس ٹیکنالوجی کی مرہونِ منت ہے اسے ''جی پی ایس (GPS)'' کہا جاتا ہے۔ اگرچہ بہت سے لوگ روزانہ جی پی ایس استعمال کرتے ہیں، لیکن اس ٹیکنالوجی کے کام کرنے کے طریقہ کار اور ہماری زندگی پر اس کے وسیع اثرات سے پوری طرح واقف نہیں۔

جی پی ایس کا مکمل نام ''گلوبل پوزیشننگ سسٹم'' ہے۔ یہ ایک ایسا سیٹلائٹ نظام ہے جو زمین پر موجود کسی مقام کی پوزیشن معلوم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس نظام کے ذریعے کسی شخص، گاڑی یا موبائل فون کی جگہ کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

آج اس ٹیکنالوجی کا استعمال صرف راستہ تلاش کرنے تک محدود نہیں رہا بلکہ نقل و حمل، مواصلات، زراعت، ہنگامی خدمات، تجارت، دفاع، موسمیاتی تحقیق اور دیگر کئی شعبوں میں بھی جی پی ایس انتہائی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

جی پی ایس بنیادی طور پر خلا میں موجود مصنوعی سیاروں اور زمین پر موجود ریسیورز کے درمیان رابطے سے کام کرتا ہے۔ سیٹلائٹ مسلسل مخصوص سگنل بھیجتے ہیں۔ موبائل فون یا جی پی ایس سے لیس کوئی دوسرا آلہ ان سگنلز کو وصول کر کے یہ اندازہ لگاتا ہے کہ وہ زمین پر کس مقام پر موجود ہے۔ عام طور پر زیادہ سیٹلائٹس کے سگنلز حاصل ہونے سے مقام کا تعین زیادہ درست انداز میں کیا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب ہم موبائل میں نقشہ کھولتے ہیں تو ہماری موجودہ جگہ عموماً ایک نقطے کی صورت میں سامنے آ جاتی ہے۔

ماضی میں کسی انجان مقام تک پہنچنے کے لیے کاغذی نقشوں، سڑکوں کے نشانات اور مقامی لوگوں کی مدد پر انحصار کرنا پڑتا تھا۔ پہاڑی اور دیہی علاقوں میں یہ مشکل مزید بڑھ جاتی تھی۔ جی پی ایس نے اس صورتحال کو بڑی حد تک تبدیل کر دیا ہے۔ آج ایک ڈرائیور اپنے موبائل پر منزل مقرر کر کے راستے کی رہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔ اگر وہ غلط موڑ لے لے تو نظام اسے نیا راستہ بھی بتا دیتا ہے۔ اس سہولت نے سفر کو نہ صرف آسان بنایا بلکہ وقت اور ایندھن کی بچت میں بھی مدد دی ہے۔

شہری زندگی میں جی پی ایس کا استعمال اس سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ آن لائن ٹیکسی سروسز میں مسافر اور ڈرائیور ایک دوسرے کا مقام دیکھ سکتے ہیں۔ فوڈ ڈیلیوری سروسز میں صارف اپنے آرڈر کی موجودہ صورتحال اور ڈیلیوری کرنے والے کی جگہ کا اندازہ لگا سکتا ہے۔ کوریئر اور پارسل کمپنیوں کے لیے بھی جی پی ایس نے سامان کی نقل و حرکت پر نظر رکھنا آسان بنا دیا ہے۔ اسی طرح پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام میں گاڑیوں کی نگرانی اور روٹ مینجمنٹ کے لیے بھی اس ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔

ہمارے خطے جیسے پہاڑی علاقوں میں جی پی ایس کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ کشمیر میں دور دراز علاقوں، پہاڑی راستوں اور برفانی علاقوں میں سفر کرنے والے افراد کے لیے مقام کی درست نشاندہی کئی مواقع پر مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ قدرتی آفات، سڑک حادثات یا دیگر ہنگامی حالات میں امدادی اداروں کو کسی مقام تک پہنچنے میں لوکیشن ٹیکنالوجی سے مدد مل سکتی ہے۔ تاہم اس کے لیے صرف جی پی ایس پر مکمل انحصار کرنے کے بجائے مناسب مواصلاتی اور ہنگامی انتظامات بھی ضروری ہیں۔

زراعت کے شعبے میں بھی جی پی ایس نے جدید طریقوں کو فروغ دیا ہے۔ بڑے زرعی علاقوں میں زمین کی پیمائش، فصلوں کی نگرانی، مشینری کی رہنمائی اور وسائل کے بہتر استعمال کے لیے مقام پر مبنی ٹیکنالوجی استعمال کی جاتی ہے۔ مستقبل میں اسمارٹ فارمنگ کے فروغ کے ساتھ جی پی ایس اور دیگر ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کا کردار مزید بڑھنے کا امکان ہے۔

جی پی ایس کے فوائد اپنی جگہ، لیکن اس ٹیکنالوجی کے استعمال کے ساتھ رازداری کا مسئلہ بھی اہم ہے۔ جب کوئی شخص اپنے موبائل میں لوکیشن سروس فعال رکھتا ہے تو مختلف ایپس اس کے مقام سے متعلق معلومات حاصل کر سکتی ہیں، بشرطیکہ انہیں اجازت دی گئی ہو۔ اس لیے صارفین کو چاہیے کہ وہ موبائل فون کی پرائیویسی سیٹنگز پر توجہ دیں اور ہر ایپ کو بلا ضرورت لوکیشن تک رسائی نہ دیں۔ کسی بھی ٹیکنالوجی کا فائدہ اسی وقت زیادہ ہوتا ہے جب اسے ذمہ داری اور احتیاط کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

یہ بات بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ جی پی ایس ہمیشہ سو فیصد درست نہیں ہوتا۔ بلند عمارتیں، پہاڑ، سرنگیں، گھنے جنگلات، خراب سگنل یا دیگر رکاوٹیں مقام کی درستگی کو متاثر کر سکتی ہیں۔ بعض اوقات نقشے میں موجود معلومات پرانی بھی ہو سکتی ہیں۔ اس لیے خاص طور پر خطرناک یا دشوار سفر کے دوران صرف موبائل نقشے پر انحصار کرنا مناسب نہیں۔ مقامی معلومات، سڑکوں کے نشانات اور دیگر ذرائع کو بھی مدِنظر رکھنا چاہیے۔

جی پی ایس دراصل جدید دنیا میں ٹیکنالوجی کے اس انقلاب کی ایک مثال ہے جس نے فاصلے کے تصور کو بدل دیا ہے۔ آج ایک عام شخص کے ہاتھ میں موجود موبائل فون اسے دنیا کے کسی بھی حصے میں راستہ تلاش کرنے، اپنی منزل تک پہنچنے اور اپنی موجودگی کی نشاندہی کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ چند دہائیاں قبل ایسی سہولت عام انسان کے تصور سے بھی باہر تھی۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم جی پی ایس جیسی ٹیکنالوجیز کو صرف سہولت کے طور پر نہ دیکھیں بلکہ ان کے درست اور محفوظ استعمال کو بھی سمجھیں۔ نئی نسل کو ٹیکنالوجی استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل پرائیویسی، معلومات کی حفاظت اور ذمہ دارانہ استعمال کی تعلیم دینا بھی ضروری ہے۔ جی پی ایس نے دنیا کو ہمارے ہاتھ میں نقشے کی شکل میں دے دیا ہے، مگر اس نقشے کو سمجھداری سے استعمال کرنا اب ہماری ذمہ داری ہے۔

خبرونظر

بھارت اور چین سرحدی تنازع کے سیاسی حل کیلئے کام جاری رکھنے پر متفق

یو پی آئی/ بھارت اور چین نے طویل عرصے سے جاری سرحدی تنازع کے سیاسی حل کی تلاش کے لیے بات چیت جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ اتفاق رائے قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈووال اور چین کے وزیر خارجہ وانگ یی کے درمیان بیجنگ میں خصوصی نمائندوں کے مذاکرات کے 25ویں دور کے دوران سامنے آیا۔ بھارتی وزارت خارجہ کے مطابق دونوں رہنماؤں کے درمیان بھارت چین سرحدی مسئلے پر کھل کر اور تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ دونوں فریقوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ مجموعی اور طویل مدتی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے سرحدی مسئلے کے سیاسی حل کی تلاش میں کام جاری رکھا جائے گا۔ مذاکرات کے دوران بھارتی جانب سے لائن آف ایکچول کنٹرول یعنی حقیقی کنٹرول لائن کے ساتھ امن اور سکون برقرار رکھنے کی اہمیت پر خصوصی زور دیا گیا۔ بھارت نے واضح کیا کہ سرحدی علاقوں میں امن و استحکام دونوں ملکوں کے باہمی تعلقات میں مسلسل پیش رفت کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اجیت ڈووال نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات میں حالیہ بہتری سرحدی علاقوں میں امن اور سکون برقرار رکھنے کی مشترکہ کوششوں کا براہ راست نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کو ان کوششوں کو مزید مضبوط اور مستحکم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ سرحدی علاقوں میں پائیدار امن قائم رکھا جا سکے۔ یہ مذاکرات ایسے وقت میں ہوئے ہیں جب دونوں ممالک 2020 میں مشرقی لداخ میں پیدا ہونے والے فوجی تعطل کے بعد تعلقات کو معمول پر لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ گلوان وادی میں جھڑپ کے بعد بھارت اور چین کے تعلقات شدید کشیدگی کا شکار ہو گئے تھے اور حقیقی کنٹرول لائن پر دونوں جانب سے فوجی تعیناتی میں نمایاں اضافہ ہوا تھا۔ وزارت خارجہ کے مطابق دونوں فریقوں نے سرحدی تنازع کے ساتھ ساتھ دوطرفہ تعلقات، علاقائی اور بین الاقوامی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ بات چیت میں سرحدی حد بندی کے معاملے میں پیش رفت اور سرحد پار تعاون کو جاری رکھنے کے طریقوں پر بھی غور کیا گیا۔ بیجنگ میں بھارتی سفارت خانے کے مطابق دونوں ملکوں نے دوطرفہ تعلقات میں حالیہ مثبت پیش رفت کا جائزہ لیا اور تعاون کو مزید وسعت دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں جانب سے سرحدی علاقوں میں امن و استحکام برقرار رکھنے اور حقیقی کنٹرول لائن سے متعلق امور پر مسلسل رابطہ قائم رکھنے پر بھی زور دیا گیا۔ اجیت ڈووال نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان عوامی روابط میں بھی بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کیلاش مانسرور یاترا کے دوبارہ آغاز اور تین سرحدی گزرگاہوں کے ذریعے روایتی سرحدی تجارت کی بحالی کو اس سلسلے میں اہم پیش رفت قرار دیا۔ ان کے مطابق ان اقدامات سے بالخصوص سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو عملی فائدہ پہنچا ہے۔ چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے کہا کہ بھارت اور چین کے تعلقات اب صرف دوطرفہ معاملے تک محدود نہیں رہے بلکہ ان کی عالمی اور تزویراتی اہمیت بھی ہے۔ انہوں نے دونوں ملکوں کے درمیان رابطے بڑھانے، باہمی اعتماد مضبوط کرنے اور اختلافات و رکاوٹوں کو دور کرنے پر زور دیا۔ وانگ یی نے کہا کہ دونوں ممالک کو اچھے پڑوسی اور ایسے شراکت دار بننے کی کوشش کرنی چاہیے جو ایک دوسرے کی کامیابی میں معاون ثابت ہوں۔ انہوں نے سرحدی مسئلے کو مناسب طریقے سے حل کرنے کے ساتھ ساتھ سرحدی علاقوں میں امن و سکون برقرار رکھنے اور دوطرفہ تعلقات میں نئی رفتار پیدا کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ بھارت اور چین کے درمیان سرحدی مذاکرات کے لیے خصوصی نمائندوں کا طریقہ کار 2003 میں قائم کیا گیا تھا۔ دونوں ممالک کے درمیان تقریباً 3488 کلومیٹر طویل سرحد سے متعلق تنازع کے جامع حل کے لیے اس طریقہ کار کو اہم مذاکراتی ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ اگرچہ اب تک یہ مذاکرات سرحدی تنازع کا حتمی حل تلاش کرنے میں کامیاب نہیں ہوئے، تاہم دونوں ملکوں کے حکام کے مطابق یہ طریقہ کار سرحدی کشیدگی اور دیگر اختلافات سے نمٹنے کے لیے ایک اہم اور موثر ذریعہ ہے۔

کابینہ میں تاخیر سے جموں وکشمیر میں طرز حکمرانی متاثر ہو رہی ہے/ رکن پارلیمنٹ روح اللہ

یو پی آئی/ نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ سید آغا روح اللہ مہدی نے جموں وکشمیر میں وزراء کی کونسل میں توسیع میں مسلسل تاخیر پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا براہ راست اثر حکمرانی اور عوامی کام کاج پر پڑ رہا ہے۔ سری نگر کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ کابینہ میں توسیع کے حوالے سے کئی مرتبہ یقین دہانیاں کرائی گئیں، تاہم اب تک اس سلسلے میں کوئی عملی پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ ان کے مطابق پہلے کہا گیا کہ کابینہ میں توسیع جنتر منتر پروگرام سے قبل ہوگی، پھر اس کے بعد، اس کے بعد 15 اگست سے پہلے اور پھر 15 اگست کے بعد توسیع کی بات کی گئی، لیکن یہ وعدے مسلسل موخر ہوتے رہے۔ روح اللہ نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں کئی وزراء کے پاس چار سے پانچ محکموں کی ذمہ داریاں ہیں، جس کی وجہ سے انتظامی امور کا موثر طریقے سے چلنا مشکل ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی وزیر کسی وجہ سے دفتر یا انتظامی مرکز سے باہر ہو تو اس سے منسلک متعدد محکموں کا کام بھی متاثر ہو جاتا ہے اور اپنے مسائل کے حل کے لیے آنے والے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک وزیر پر متعدد محکموں کی ذمہ داری ڈالنے کے بجائے اختیارات اور محکموں کو زیادہ وزراء میں تقسیم کیا جانا چاہیے تاکہ انتظامیہ بہتر انداز میں کام کر سکے اور عوام کو بروقت سہولت فراہم ہو۔ روح اللہ نے کہا کہ ذمہ داریوں کی مناسب تقسیم سے نہ صرف وزراء پر کام کا بوجھ کم ہوگا بلکہ حکومتی امور میں تیزی بھی آئے گی۔ ان کے مطابق جتنے زیادہ محکموں کو مناسب انداز میں تقسیم کیا جائے گا، اتنا ہی عوام کو فائدہ پہنچے گا۔ روح اللہ کے یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب جموں وکشمیر میں وزراء کی کونسل میں توسیع یا ردوبدل کے حوالے سے قیاس آرائیاں جاری ہیں۔ حکمران نیشنل کانفرنس کے اندرونی معاملات اور مختلف امور پر اختلافات کی اطلاعات بھی سیاسی حلقوں میں زیر بحث ہیں۔ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے محدود تعداد میں وزراء کے ساتھ کام کیا ہے اور کئی اہم محکموں کی ذمہ داریاں موجودہ وزراء کے پاس ہی ہیں۔ روح اللہ نے کابینہ میں توسیع کو محض سیاسی ضرورت کے بجائے بہتر انتظامیہ اور عوامی خدمت کے لیے ضروری قرار دیتے ہوئے ذمہ داریوں کی وسیع تر تقسیم پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ نظام میں محکموں کا زیادہ بوجھ چند وزراء پر ہونے کی وجہ سے سرکاری کام کاج متاثر ہو رہا ہے اور اس کا خمیازہ بالآخر عام لوگوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔

چین اور نیپال کے سرحدی علاقے میں بڑے پیمانے پر لینڈ سلائیڈنگ، بھاری جانی نقصان

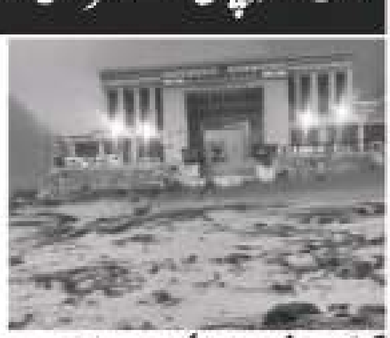

کیرونگ، 26 اگست (یو این آئی) چین اور نیپال کے درمیان سرحدی علاقے میں بڑے پیمانے پر لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں بدھ کی شب سینکڑوں افراد جن میں بڑی تعداد میں غیر ملکی سیاح بھی شامل ہیں، لاپتہ ہو گئے۔ چینی سرکاری میڈیا کے مطابق لینڈ سلائیڈنگ صبح تقریباً 9 بجے نیپال میں شروع ہوئی اور بعد میں تبت کے کیرونگ کاؤنٹی تک پھیل گئی۔ یہ آفت ملبے کی شکل میں ایک سرحدی چیک پوسٹ سے ٹکرائی، جہاں حکام نے "بڑے پیمانے پر جانی نقصان اور افراد کے لاپتہ ہونے" کی اطلاع دی ہے۔ ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ کے مطابق، آن لائن گردش کرنے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ لینڈ سلائیڈنگ چند ہی سیکنڈ میں چیک پوسٹ کی جانب بڑھی، جس پر لوگ اپنی جان بچانے کے لیے بھاگنے لگے، جبکہ اس کے بعد کیچڑ اور ملبے نے پورے علاقے کو ڈھانپ لیا۔ نیپال میں ٹورزم بورڈ نے بتایا کہ 384 سیاح اور مسافر لاپتہ ہیں، جن میں 93 نیپالی شہری اور 291 غیر ملکی شامل ہیں۔ لاپتہ غیر ملکیوں میں ہندوستان، آسٹریلیا، امریکہ، برطانیہ اور نیوزی لینڈ کے شہری شامل ہیں، جبکہ مزید 111 افراد کی قومیت کی ابھی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ چین کے صدر شی جن پنگ نے مقامی حکام کو لاپتہ افراد کی تلاش اور انہیں بچانے، متاثرہ آبادی کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے، زخمیوں کے علاج اور جانی نقصان کو کم سے کم رکھنے کے لیے "ہر ممکن کوشش" کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے نگرانی اور پیشگی انتباہ کے نظام کو مزید مضبوط بنانے اور ثانوی آفات سے بچاؤ کے لیے اقدامات کرنے پر بھی زور دیا۔ پیپلز لبریشن آرمی اور مسلح پولیس کے اہلکاروں کو امدادی اور بچاؤ کی کارروائیوں میں مدد کے لیے متاثرہ علاقے میں تعینات کیا گیا ہے۔ حکام نے کیرونگ چیک پوسٹ کی جانب جانے والی سڑک کو سات روز کے لیے بند کر دیا ہے۔ سرکاری تعمیراتی اور ہنگامی امدادی کمپنی چائنا انرجی کنسٹرکشن گروپ نے 200 امدادی کارکنوں، ماہرین ارضیات اور انجینئرز کو جائے حادثہ پر بھیجا ہے جبکہ مزید 100 اہلکاروں کو تیار رکھا گیا ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے دنیا بھر میں امریکی امیگرنٹ ویزا اپائنٹمنٹس روک دیں

واشنگٹن، 26 اگست (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے دنیا بھر میں امریکی سفارت خانوں اور قونصل خانوں میں امیگرنٹ ویزا اپائنٹمنٹس عارضی طور پر روک دی ہیں۔ محکمہ خارجہ نے قونصلر افسران کے لیے نئی "جامع تربیت" شروع کی ہے جس سے انتظامیہ کی وسیع تر امیگریشن پابندیوں میں ایک اور اقدام کا اضافہ ہو گیا ہے۔ محکمہ خارجہ نے کہا کہ اس نے امریکی سفارتی مشنز میں عالمی سطح پر تربیتی پروگرام شروع کیا ہے اور اس پروگرام کے لیے ویزا اپائنٹمنٹس میں تبدیلی کی جائے گی۔ تاہم اس نے یہ نہیں بتایا کہ تربیت کتنے عرصے تک جاری رہے گی یا متاثرہ درخواست گزاروں کو انٹرویو کی نئی تاریخیں کب دی جائیں گی۔ تربیت کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ قونصلر افسران ویزا درخواست گزاروں کا "جامع اور یکساں" طریقے سے جائزہ لیں، بالخصوص ایسے درخواست گزاروں کی شناخت پر توجہ دی جائے جو مستقبل میں امریکی حکومت کی امدادی فلاحی سہولیات پر انحصار کر سکتے ہیں۔ جن امیگرنٹ ویزا درخواست گزاروں کے انٹرویوز پہلے سے امریکی سفارت خانوں اور قونصل خانوں میں طے تھے، انہیں ای میل یا سرکاری پیغام کے ذریعے بتایا گیا ہے کہ ان کی اپائنٹمنٹس دوبارہ مقرر کی جا رہی ہیں۔ انہیں کہا گیا ہے کہ نئی تاریخ اور وقت کے بارے میں بعد میں اطلاع دی جائے گی۔ انتظامیہ ایسے درخواست گزاروں کی جانچ مزید سخت کرنا چاہتی ہے جن کے بارے میں خیال ہو کہ انہیں امریکی حکومت کی مالی یا دیگر امداد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ اس اقدام سے امیگریشن قانون کے نام نہاد "پبلک چارج" معیار پر مزید توجہ مرکوز ہوگی۔ یہ امریکی امیگریشن قانون کے تحت قونصلر افسران یہ فیصلہ کرتے وقت درخواست گزار کی مالی حالت، عمر، صحت، تعلیم، مہارتوں اور خاندانی صورتحال سمیت مختلف عوامل کو مدنظر رکھ سکتے ہیں کہ آیا وہ بنیادی طور پر حکومتی امداد پر انحصار کرنے کا امکان رکھتا ہے۔ انتظامیہ کا موقف ہے کہ امیگرنٹ ویزا کے خواہش مند افراد کو یہ ثابت کرنے کے قابل ہونا چاہیے کہ وہ اپنے اخراجات خود پورے کر سکتے ہیں اور بڑے پیمانے پر سرکاری امداد پر انحصار نہیں کریں گے۔

روس نے یوکرین کے جہازوں اور بندرگاہوں پر حملے جاری رکھے / وزارت دفاع

ماسکو، 26 اگست (یو این آئی) روسی فوج نے ڈرون اور [illegible] ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے یوکرین کی بندرگاہ کی تنصیبات اور فوج سے منسلک [illegible] بحری جہازوں کو نشانہ بنایا۔ [illegible] بتایا کہ روسی مسلح افواج نے چورنومورسک بندرگاہ پر واقع ان ایندھن ذخیرہ کرنے والے ٹینکوں کو بھی نشانہ بنایا، جن سے یوکرینی مسلح افواج کو ایندھن فراہم کیا جاتا تھا۔ [illegible] نے یوکرین کے لیے فوجی ساز و سامان لے جانے والے دو مال بردار جہازوں اور یوکرینی مسلح افواج کے فوجی ساز و سامان والے چار ذخیرہ مراکز پر حملہ کیا۔ یہ تمام

سعودی عرب کے اسرائیل کو تسلیم کرنے کے بدلے شہری جوہری ٹیکنالوجی معاہدہ / وائٹ ہاؤس

واشنگٹن، 26 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سعودی عرب کے ساتھ شہری جوہری تعاون کے مجوزہ معاہدے کو کانگریس بھیج دیا ہے، تاہم انہوں نے واضح کیا ہے کہ یہ معاہدہ اس صورت میں نافذ العمل ہوگا جب ریاض اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے پر رضامند ہو جائے گا۔ جولائی میں طے پانے والے اس معاہدے کو پیر کے روز کانگریس میں پیش کیا گیا۔ اس کے تحت امریکی کمپنیاں سعودی عرب کو شہری جوہری ٹیکنالوجی برآمد کر سکیں گی، جس میں اے پی 1000 ری ایکٹرز کی تعمیر کے منصوبے بھی شامل ہیں۔ یہ منصوبے دسیوں ارب ڈالر مالیت کا ہو سکتا ہے اور اس سے ویسٹنگ ہاؤس کو فائدہ پہنچے گا [illegible]۔ ابراہیم معاہدوں سے مراد امریکہ کی ثالثی میں ہونے والے وہ معاہدے ہیں جن کے نتیجے میں متحدہ عرب امارات، بحرین اور مراکش نے اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لائے تھے۔ یہ شرط اس وقت عائد کی گئی جب جولائی میں ابتدائی طور پر معاہدہ سعودی-اسرائیل تعلقات کو معمول پر لانے کی واضح شرط کے بغیر کیا گیا تھا۔ [illegible] کے 90 قانون ساز اجلاسوں کے دنوں پر مشتمل جائزے کے مرحلے میں داخل ہو گیا ہے۔ تاہم یہ واضح نہیں کہ معاہدے کو کانگریس بھیجنے سے ٹرمپ کے وسیع تر مقصد، یعنی ریاض سے اسرائیل کو باضابطہ طور پر تسلیم کروانے میں کس حد تک پیش رفت ہوگی [illegible] معمول پر لانے کا معاملہ خاص طور پر پیچیدہ ہے کیونکہ سعودی عرب نے اسرائیل کو تسلیم کرنے سے قبل فلسطینی ریاست کے قیام کی جانب ناقابل واپسی راستے کی ضمانت کا مطالبہ کر رکھا ہے۔

ایران، عمان آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے کے قریب، تہران کا امریکہ سے بحری ناکہ بندی ختم کرنے کا مطالبہ

تہران، 26 اگست (یو این آئی) ایران اور عمان آبنائے ہرمز کو عارضی طور پر دوبارہ کھولنے کے لیے ایک معاہدے کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ دونوں ممالک اس اہم آبی گزرگاہ میں عارضی بحری راہداری قائم کرنے اور ستمبر یا اکتوبر میں بارودی سرنگیں صاف کرنے کے لیے ایک "مرحلہ وار فریم ورک" پر بات چیت کر رہے ہیں۔ اس تجویز کے ذریعے مستقل بحری راستے اور آبنائے ہرمز کے مستقبل کے انتظام سے متعلق مذاکرات کی بنیاد بھی تیار کی جائے گی۔ تہران نے امریکہ کے سامنے ایک شرط رکھی ہے اور اصرار کیا ہے کہ جہاز رانی کی بحالی سے قبل واشنگٹن کو ایرانی بندرگاہوں اور بحری جہازوں کے خلاف اپنی بحری ناکہ بندی ختم کرنے کے ساتھ ساتھ جنگ بھی ختم کرنا ہوگی۔ عمان کے وزیر خارجہ بدر البوسعیدی نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ دونوں ممالک جلد ہی عارضی بحری راہداری اور محفوظ جہاز رانی کی بحالی کے انتظامات کا اعلان کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آبنائے کے مستقبل کے انتظام اور مستقل حل پر بعد میں بات کی جائے گی، جبکہ علاقائی شراکت داروں کے ساتھ مذاکرات امن و تعاون، استحکام اور آزادانہ جہاز رانی کے فروغ میں معاون ہوں گے۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ برائے قانونی و بین الاقوامی امور کاظم غریب آبادی نے آبنائے ہرمز سے متعلق ایران اور عمان کے درمیان مجوزہ عارضی انتظامات کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ آبی گزرگاہ کو دوبارہ کھولنے کا انحصار تہران کے مطالبات پورے ہونے پر ہے۔

کیوبا-امریکہ مذاکرات جمود کا شکار ہیں / ڈیاز کانیل

ہوانا، 26 اگست (یو این آئی) برازیل کے اخبار فولہا ڈی ایس پاؤلو کی رپورٹ کے مطابق، کیوبا کے صدر میگوئل ڈیاز کانیل نے کہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ مذاکرات جمود کا شکار ہیں اور اس کے لیے کوئی ایجنڈا طے نہیں ہے، جبکہ انہوں نے کیوبا کے معاشی تباہی کے دہانے پر ہونے کے دعوؤں کو مسترد کر دیا۔ ڈیاز کانیل نے کہا کہ بات چیت کی خواہش موجود ہے اور ہماری حکومت کے حکام نے امریکی حکومت سے ملاقاتیں کی ہیں لیکن ابھی تک آگے بڑھنا ممکن نہیں ہو سکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیوبا واشنگٹن کے ساتھ بات چیت کا راستہ قائم کرنے کا خواہاں ہے لیکن وہ دباؤ کے حالات میں مذاکرات کو مسترد کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دباؤ کے تحت بات چیت نہیں ہو سکتی، ہمیں بغیر کسی پیشگی شرط کے بات چیت کا راستہ تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈیاز کانیل نے ٹرمپ انتظامیہ پر الزام لگایا کہ وہ کیوبا کا معاشی طور پر گلا گھونٹنے اور ایک ایسے سماجی بحران کو ہوا دینے کی کوشش کر رہی ہے جو کیوبا کے انقلاب کی تباہی کا سبب بنے۔ انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ واشنگٹن کیوبا کے بچ نکلنے کے تمام راستے بند کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور اس سلسلے میں انہوں نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے بیانات کا حوالہ دیا۔ ایندھن، بجلی، خوراک اور ادویات کی قلت کے باوجود انہوں نے اس دعوے کو مسترد کر دیا کہ ملک تباہی کے قریب ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خود کو ایک پیچیدہ صورتحال میں پاتے ہیں، لیکن یہ صورتحال کیوبا کے عوام کی زبردست تخلیقی صلاحیتوں اور تاریخی ثابت قدمی کی عکاس ہے۔ ڈیاز کانیل نے حکومتی بیوروکریسی کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل اور اصلاحات کے نفاذ میں تاخیر کا اعتراف کیا لیکن انہوں نے ملک کے معاشی بحران کی بنیادی وجہ امریکہ کی ناکہ بندی کو قرار دیا۔ فولہا ڈی ایس پاؤلو میں نقل کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق، ڈیاز کانیل کے عہدہ سنبھالنے کے بعد سے کیوبا کی معیشت میں 15 فیصد کی کمی آئی ہے۔ گہرے ہوتے ہوئے بحران کے ماحول میں ملک کو بجلی کی طویل بندش اور ایندھن کی قلت کا بھی سامنا کرنا پڑا ہے۔ ڈیاز کانیل نے جون میں کیوبا کی پارلیمان کی جانب سے منظور کردہ 176 معاشی اقدامات کے پیکیج کا دفاع کیا اور کہا کہ ان اصلاحات کا مقصد ملک کے سوشلسٹ معاشی ماڈل کو مضبوط بنانا ہے۔

کیریبین خطے میں امریکی حملے میں منشیات اسمگلنگ کے چار مشتبہ افراد ہلاک

واشنگٹن، 26 اگست (یو این آئی) کیریبین سمندر میں منشیات اسمگلنگ میں ملوث ہونے کے شبہ میں ایک کشتی پر کیے گئے امریکی حملے میں چار افراد ہلاک ہو گئے۔ امریکی فوج نے کہا ہے کہ یہ کارروائی مغربی نصف کرہ میں مشتبہ کارٹیل نیٹ ورکس کے خلاف امریکہ کی جاری مہم کا تازہ حصہ ہے۔ امریکی سدرن کمانڈ (ساؤتھ کام) کے مطابق، جوائنٹ ٹاسک فورس سدرن اسپیئر نے کیریبین خطے میں منشیات کی اسمگلنگ کے لیے استعمال ہونے والے مقررہ راستوں سے گزرنے والی ایک تیز رفتار کشتی پر یہ مہلک حملہ کیا۔ ساؤتھ کام کے مطابق، خفیہ اطلاعات سے ظاہر ہوا تھا کہ مذکورہ کشتی براہ راست منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث تھی۔

جنیوا میں اقوام متحدہ کے دفتر کے باہر تبتیوں کا احتجاج

جنیوا، 26 اگست۔ ایم این این۔ سوئٹزرلینڈ میں مقیم تبتیوں نے جنیوا میں اقوام متحدہ کے دفتر کے باہر پرامن مظاہرہ کرتے ہوئے تبت میں چین کی پالیسیوں کے خلاف احتجاج کیا۔ یہ مظاہرہ تبتی کارکن لوبانگ ژگرین کی خودسوزی کے 49 ویں دن کی مناسبت سے منعقد کیا گیا تھا۔ مظاہرین پہلے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر پیلے ولسن کے سامنے جمع ہوئے اور بعد میں مارچ کرتے ہوئے پیلے دی نیشنز پہنچے۔ شرکاء نے پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے اور تبت میں چین کی نئی "نسلی اتحاد اور ترقی کے فروغ سے متعلق قانون" کے خلاف نعرے لگائے۔ تبتی تنظیموں کا الزام ہے کہ یہ قانون تبت کی منفرد ثقافتی، لسانی اور مذہبی شناخت کو کمزور کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ لوبانگ ژگرین، جن کا اصل نام لوبسانگ پالڈن تھا، نے 2 جولائی کو نیویارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹرز کے باہر خودسوزی کی تھی۔ واقعے سے قبل جاری اپنے پیغام میں انہوں نے تبت کی صورتحال اور چینی پالیسیوں پر احتجاج کیا تھا۔ مرکزی تبتی انتظامیہ نے ان کی موت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ساتھ ہی تبتیوں سے اپنی جانوں کی حفاظت کرنے اور خودسوزی سے گریز کرنے کی اپیل کی تھی۔ جنیوا کے احتجاج میں آفس آف تبت کی نمائندہ تھنلے چکی، ریکون خانقاہ کے ایبٹ، دلائی لامہ کے سابق خصوصی ایلچی کیلسانگ گیالٹسن اور سوئٹزرلینڈ کی مختلف تبتی برادریوں کے افراد شریک ہوئے۔ مقررین نے عالمی برادری اور اقوام متحدہ سے تبت میں انسانی حقوق، مذہبی آزادی، زبان اور ثقافتی شناخت کے تحفظ کے لیے زیادہ فعال کردار ادا کرنے کی اپیل کی۔

اسپیس ایکس دنیا کی سب سے بڑی خلائی بندرگاہ تعمیر کرے گی

سان فرانسسکو، 26 اگست (یو این آئی) حکام نے اعلان کیا ہے کہ اسپیس ایکس امریکی ریاست لوزیانا میں دنیا کی سب سے بڑی خلائی بندرگاہ کی تعمیر کے لیے 100 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا۔ لوزیانا اکنامک ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے منگل کے روز جاری کیے گئے بیان کے مطابق، یہ تنصیب ورمیلین پیرش میں تعمیر کی جائے گی اور اسے سالانہ ہزاروں خلائی پروازوں کی مدد کے لیے ڈیزائن کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ یہ منصوبہ اگلے 10 سالوں میں براہ راست 3,000 ملازمتیں پیدا کرے گا اور یہاں اوسط سالانہ تنخواہ 92,600 ڈالر ہوگی۔ گورنر جیف لینڈری نے کہا کہ آج لوزیانا کے لیے ایک انتہائی اہم لمحہ ہے، اور انہوں نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ ریاست کو خلائی پروازوں کی اگلی سرحد کے مرکز میں لا کھڑا کرے گا۔ یہ پیش رفت اسپیس ایکس کا چوتھا اور سب سے بڑا لانچ سینٹر ہوگی، اور یہ کمپنی کے مکمل طور پر دوبارہ استعمال کے قابل اگلی نسل کے لانچ سسٹم اسٹارشپ پر مشتمل منصوبوں کی توسیع میں مرکزی کردار ادا کرے گی۔ پوری صلاحیت پر پہنچنے کے بعد اس سائٹ پر پانچ لانچ کمپلیکس ہونے کی توقع ہے، جن میں سے ہر ایک میں دو لانچ پیڈ اور ایک پروپیلنٹ فیلڈ شامل ہوگی۔

حماس کی طاقت بحال نہیں ہونے دیں گے، کارروائی جاری رہے گی / اسرائیلی فوجی سربراہ

غزہ، 26 اگست (یو این آئی) اسرائیلی فوج کے چیف آف اسٹاف جنرل ایال زامیر نے کہا ہے کہ حماس کو دوبارہ منظم ہونے اور اپنی طاقت بحال کرنے سے روکنے کے لیے اسرائیلی فوج کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ غزہ سے گفتگو کرتے ہوئے زامیر نے کہا کہ اسرائیلی فوج حماس اور اس کی قیادت کو مختلف مقامات پر نشانہ بناتی رہے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ غزہ کو غیر مسلح کرنے اور حماس کے خاتمے کا اسرائیلی ہدف برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی فوج خطرات سے نمٹنے کے لیے دستیاب ہر موقع استعمال کرے گی اور تمام محاذوں پر اپنی تیاری برقرار رکھے ہوئے ہے۔ دریں اثنا اسرائیلی فوج نے شاباک کے ساتھ مشترکہ کارروائی میں غزہ میں حماس کے ایک راکٹ لانچر اور اسلحے کے پانچ گوداموں کو تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق ان میں سے بعض گودام مساجد کے اندر اور انسانی امداد کی تقسیم کے مراکز کے قریب واقع تھے۔ اسرائیلی فوج نے ان مقامات کو حماس کی جانب سے شہری بنیادی ڈھانچے کے مبینہ استعمال کی مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی کارروائیاں بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہیں۔

ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے پولیس فنڈز روکنے کی کوشش کو امریکی ریاستوں اور شہروں کا چیلنج

واشنگٹن، 26 اگست (یو این آئی) امریکہ کی ریاستیں اور شہر ٹرمپ انتظامیہ کی اس کوشش کو عدالت میں چیلنج کر رہے ہیں جس کے تحت مقامی حکومتوں کی جانب سے نئے انتخابی ضوابط نافذ نہ کرنے کی صورت میں پولیس، ہنگامی ردعمل اور انسداد دہشت گردی کے لیے مختص کروڑوں ڈالر کی وفاقی امداد روکنے کی دھمکی دی گئی ہے۔ ایکسیوس نے یہ اطلاع دی۔ اس تنازع کے نتیجے میں ریاستی اور مقامی حکومتوں کی جانب سے متعدد مقدمات دائر کیے جا چکے ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ انتظامیہ عوامی تحفظ کے لیے مختص فنڈز کو ان علاقوں پر دباؤ ڈالنے کے لیے استعمال کر رہی ہے تاکہ وہ ایسی انتخابی پالیسیاں اختیار کریں جنہیں کانگریس نے منظور نہیں کیا۔ ٹیکساس کی ہیرس کاؤنٹی، جس میں ہیوسٹن شہر بھی شامل ہے، محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی (ڈی ایچ ایس) کے خلاف مقدمہ دائر کرنے والے علاقوں میں شامل ہے۔ کاؤنٹی اٹارنی کرسچن مینیفی نے کہا کہ انتظامیہ ٹرمپ کے انتخابی مطالبات کی تعمیل سے وفاقی امداد کو مشروط کر کے دراصل عوامی تحفظ اور انسداد دہشت گردی کے لیے "فنڈنگ روکنے" کی دھمکی دے رہی ہے۔ متنازع انتخابی اقدامات میں کاغذی بیلٹ کا استعمال، شہریت کے ثبوت کی تصدیق اور 5 فیصد بیلٹ کی لازمی ہاتھ سے گنتی کے ذریعے آڈٹ شامل ہیں۔ ہیرس کاؤنٹی کے علاوہ کولمبس، اوہائیو، نیش ول، ٹینیسی اور ایل پاسو کاؤنٹی، ٹیکساس نے بھی ڈی ایچ ایس کی جانب سے گرانٹ کی رقم روکنے کی کوشش کو چیلنج کیا ہے۔ مقامی حکام کا کہنا ہے کہ یہ وفاقی فنڈز انسداد دہشت گردی کی ٹیموں، ڈرون اور بم حملوں کے خطرات سے نمٹنے کے آلات، حفاظتی سامان اور اضافی ڈیوٹی کے اخراجات کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ کاؤنٹی نے کہا کہ ان علاقوں میں "تمام سیاسی پس منظر سے تعلق رکھنے والے سرکاری ملازمین" انتخابات کو محفوظ اور منصفانہ بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ پر سیاسی مقاصد کے لیے عوامی تحفظ کی فنڈنگ اور انسداد دہشت گردی کی رقم روکنے کی دھمکی دینے کا الزام عائد کیا۔

ایرانی حملوں سے امریکی جاسوسی نیٹ ورک کو اربوں ڈالر کا نقصان / رپورٹ

نیویارک، 26 اگست (ایجنسیز) ایران کے میزائل اور ڈرون حملوں کے نتیجے میں مغربی ایشیا میں امریکی خفیہ اداروں کے ٹھکانوں اور نگرانی کے آلات کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے، جبکہ ان کی مرمت پر اربوں ڈالر خرچ ہونے کا اندازہ ہے۔ این بی سی نیوز نے یہ اطلاع دی ہے۔

چین میں اے آئی کا بجلی بحران

بیجنگ، 26 اگست۔ ایم این این۔ مصنوعی ذہانت کی تیز رفتار ترقی چین کے توانائی نظام کے لیے ایک بڑا چیلنج بنتی جا رہی ہے۔ اندازوں کے مطابق ملک کے ڈیٹا سینٹرز کی بجلی کی طلب 2030 تک بڑھ کر تقریباً 774 ٹیراواٹ آور تک پہنچ سکتی ہے، جس سے بجلی کے گرڈ، پانی کے وسائل اور چین کے ماحولیاتی اہداف پر شدید دباؤ پڑنے کا خدشہ ہے۔ چین اے آئی اور ہائی پرفارمنس کمپیوٹنگ میں عالمی برتری حاصل کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر ڈیٹا سینٹرز تعمیر کر رہا ہے۔ تاہم یہ توسیع انتہائی توانائی طلب ہے۔ عالمی سطح پر بھی ڈیٹا سینٹرز کی بجلی کی کھپت 2030 تک تقریباً 945 ٹیراواٹ آور تک پہنچنے کی پیش گوئی کی گئی ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ چین کی متوقع طلب کتنی غیر معمولی ہو سکتی ہے۔ مسئلہ صرف بجلی کی مقدار کا نہیں بلکہ اس کے ذرائع کا بھی ہے۔ اگرچہ چین نے شمسی اور ہوا سے بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ کیا ہے، کوئلہ اب بھی اس کے توانائی نظام کا بڑا حصہ ہے۔ 2026 کی پہلی ششماہی میں بھی چین کی تقریباً نصف بجلی کوئلے سے پیدا ہوئی، جبکہ بڑھتی ہوئی ڈیٹا سینٹر طلب مجموعی کوئلے کی کھپت میں اضافے کا سبب بن سکتی ہے۔ چین مغربی اور نسبتاً کم ترقی یافتہ علاقوں میں بھی بڑے کمپیوٹنگ مراکز قائم کر رہا ہے، لیکن ان میں سے بعض علاقے پہلے ہی پانی کی قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ ڈیٹا سینٹرز کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے پانی کی ضرورت مقامی وسائل پر مزید دباؤ ڈال سکتی ہے۔ یہ صورتحال بیجنگ کے لیے ایک واضح تضاد پیدا کرتی ہے: ایک طرف چین خود کو سبز توانائی اور ماحولیاتی تبدیلی کے خلاف عالمی رہنما کے طور پر پیش کرتا ہے، دوسری طرف اے آئی کی دوڑ میں اس کی تیز رفتار توسیع بجلی، کوئلے اور پانی کی نئی اور بھاری طلب پیدا کر رہی ہے۔

بنگلہ دیش کے کیمپوں میں مقیم مسلمانوں نے میانمار میں محفوظ واپسی کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا

ڈھاکہ، 26 اگست (یو این آئی) بنگلہ دیش کے کیمپوں میں مقیم ہزاروں کی تعداد میں روہنگیا مسلمانوں نے نو سال قبل ظلم و ستم سے فرار ہو کر آنے والے میانمار کی جانب محفوظ واپسی کا مطالبہ کرتے ہوئے مظاہرہ کیا۔ میانمار میں آراکان مسلمانوں کے خلاف تشدد، ظلم و ستم کے آغاز کی نویں برسی کے موقع پر بنگلہ دیش کے کیمپوں میں مقیم ہزاروں افراد نے کوکس بازار کے علاقے میں احتجاج کیا۔ مظاہرین نے بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا کہ ان کے لیے میانمار کے آراکان صوبے کو محفوظ طریقے سے واپس جانے کا اہتمام کیا جائے۔ دوسری طرف، برطانیہ، کینیڈا، ڈنمارک، فن لینڈ، فرانس، جرمنی، آئرلینڈ، اٹلی، جاپان، کوسوو، ہالینڈ، ناروے، اسپین، سویڈن اور سوئٹزرلینڈ کے بنگلہ دیش کے دارالحکومت ڈھاکہ میں موجود سفارت خانوں نے روہنگیا مسلمانوں کی صورتحال کے بارے میں مشترکہ بیان جاری کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ آراکان میں انسانی امداد کی ضرورت بڑھ گئی ہے، شہری بنیادی ڈھانچے پر فضائی حملے جاری ہیں اور صورتحال تشویشناک ہے۔ نیز اس بات پر زور دیا گیا کہ آراکان کے مسلمانوں کو میانمار واپس جانے کا حق حاصل ہے۔ ملیشیائی وزیر اعظم انور ابراہیم نے جولائی میں کہا تھا کہ میانمار پہلے روہنگیا مسلمانوں کو قبول کرنے میں رغبت نہیں رکھتا تھا مگر دونوں ممالک کے درمیان "اچھے تعلقات" کی بدولت اس معاملے پر اتفاق ہو گیا ہے۔ انور نے بتایا کہ پیچیدہ انتظامیہ ابتدائی مرحلے میں ملائیشیا میں موجود تقریباً پانچ ہزار روہنگیا مسلمانوں کی واپسی قبول کرے گی، تاہم یہ واضح نہیں کہ یہ کب عمل میں آئے گا۔ میانمار کی وزارت خارجہ نے 17 اگست کو ایک بیان میں کہا تھا کہ بنگلہ دیش کے کیمپوں میں مقیم 3 لاکھ سے زائد روہنگیا مسلمانوں کو سیکیورٹی حالات بہتر ہونے پر "وطن واپس آنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔" بیان میں روہنگیا مسلمانوں کو "بنگلہ دیشی" کہا جانا بھی تنقید کا باعث بنا۔ میانمار کے آراکان صوبے میں 2012 میں بدھ متوں اور مسلمانوں کے درمیان ہونے والے تصادم میں، جہاں متاثرین میں اکثریت مسلمان تھی، ہزاروں افراد ہلاک ہو گئے اور سیکڑوں گھر اور کاروبار نذر آتش کر دیے گئے۔ آراکان کے سرحدی چوکیوں پر 25 اگست 2017 کو کیے گئے ہم وقت حملوں کو بہانہ بنا کر میانمار کی فوج اور بدھ نسل قوم پرستوں نے وسیع پیمانے پر تشدد کا آغاز کیا۔

عالمی سطح پر متعلقہ رہنے کیلئے ذہنی صلاحیتوں کے ساتھ مہارتوں کی ترقی لازمی

قومی صلاحیت سازی کیلئے حکومت، نجی شعبے اور معاشرے کو مل کر کام کرنا ہوگا / جتیندر سنگھ

نئی دہلی، 26 اگست: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی و ارضی علوم اور وزیر اعظم کے دفتر سمیت مختلف محکموں کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ بھارت کو عالمی سطح پر متعلقہ اور مسابقتی بنائے رکھنے کیلئے مہارتوں کے ساتھ ساتھ ذہنی صلاحیتوں کی تعمیر بھی یکساں طور پر ضروری ہے۔ صلاحیت سازی کے موضوع پر ایک گول میز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ تیزی سے بدلتے ہوئے تکنیکی اور عالمی ماحول کے پیش نظر صلاحیت سازی کا دائرہ انفرادی اور مہارت پر مبنی نقطہ نظر سے آگے بڑھا کر اجتماعی اور پورے معاشرے کی کوشش میں تبدیل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی اور معاشرے میں تبدیلی کی رفتار میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے، اس لیے مسلسل سیکھنا ناگزیر بن چکا ہے۔ آج سیکھی جانے والی چیز ممکن ہے کل ہی فرسودہ ہو جائے، لہٰذا افراد اور اداروں کو مسلسل سیکھنے اور بدلتے حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہوگی۔ وزیر نے اجتماعی صلاحیت سازی کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اداروں کو مربوط انداز میں کام کرنے اور تنظیمی حدود سے بالاتر ہو کر باہمی تعاون کی صلاحیت پیدا کرنا ہوگی تاکہ نئے چیلنجوں کا فوری جواب دیا جا سکے اور پالیسیوں کو مؤثر طریقے سے عملی جامہ پہنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کو ادارہ جاتی ہم آہنگی کے ساتھ پورے معاشرے کو شامل کرنے والے نقطہ نظر کی طرف بڑھنا ہوگا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ صلاحیت سازی کو صرف مہارتیں پیدا کرنے یا افراد کو مخصوص کام انجام دینے کیلئے تیار کرنے تک محدود نہیں رکھا جا سکتا۔ انہوں نے "ذہن کی صلاحیت سازی" کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ درست سوچ اور ذہنیت پیدا کرنا افراد اور اداروں کیلئے حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے، اختراع کرنے اور متعلقہ رہنے کیلئے انتہائی اہم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عالمی سطح پر اپنی اہمیت برقرار رکھنے کیلئے بھارت کو عالمی معیارات اور حکمت عملیوں کو اپنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سے ہر کام کی توقع نہیں کی جا سکتی اور دیگر متعلقہ فریقوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت ضروری ہے۔ خلائی اور جوہری توانائی جیسے شعبوں میں نجی شعبے کیلئے مواقع کھولنے کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کو مختلف شعبوں کے درمیان تعاون کو فروغ دیتے ہوئے ایسا ماحولیاتی نظام تشکیل دینا ہوگا جس میں تمام فریق مشترکہ قومی مقصد کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے حکمرانی میں عملیت پسندی کی ضرورت پر بھی زور دیا اور کہا کہ سرکاری افسران کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے صرف ضابطوں تک محدود رہنے کے بجائے مناسب حد تک عملی سوچ اپنانا ہوگی۔

آج وزیر اعظم مودی کھیلو انڈیا ڈائیلاگ میں نوجوانوں سے خطاب کریں گے

نئی دہلی، 26 اگست: وزیر اعظم نریندر مودی 27 اگست کو صبح 11 بجے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے کھیلو انڈیا ڈائیلاگ سے خطاب کریں گے۔ اس پروگرام کا مقصد نوجوانوں کو بھارت کے کھیلوں کے سفر سے جوڑنا، ان کی امنگوں اور خیالات کو سامنے لانا اور نوجوانوں کی قیادت میں ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کیلئے ان کی تجاویز حاصل کرنا ہے۔ میرا یوا بھارت (ایم وائی بھارت) کی جانب سے نیشنل اسپورٹس ڈے 2026 کی تقریبات کے تحت منعقد ہونے والا یہ پروگرام ملک بھر میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ہر ضلع کے دو کالجوں میں نوجوانوں کی شرکت کے ساتھ منعقد کیا جائے گا۔ یہ پروگرام ایک صحت مند، منظم و ضبط کے پابند اور کھیلوں کو فروغ دینے والے ملک کی تعمیر کے وزیر اعظم کے وژن کے مطابق منعقد کیا جا رہا ہے، جس میں قومی ترقی کے ایجنڈے کے مرکز میں نوجوانوں کی امنگوں کو رکھا گیا ہے۔ ملک گیر کھیلو انڈیا ڈائیلاگ میں کھیل، نوجوان قیادت، شہری ذمہ داری، رضاکارانہ خدمات، فٹنس اور قوم سازی کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر لایا جائے گا۔ اس کے ذریعے نوجوانوں کو ملک کی کھیلوں سے متعلق ترجیحات اور عزائم پر براہ راست اظہار خیال کا موقع ملے گا اور ان کے خیالات کو نوجوانوں اور کھیلوں کے ماحولیاتی نظام سے متعلق جاری قومی مباحثے کا حصہ بنایا جائے گا۔ مرکزی پروگرام کے بعد مقامی سطح پر نوجوان شرکاء، ایم وائی بھارت کے رضاکاروں، مقامی کھلاڑیوں اور عوامی نمائندوں کے درمیان بات چیت بھی ہوگی۔ اس اقدام کی اہم خصوصیت کھیلوں میں دلچسپی رکھنے والے نوجوانوں کو سرکردہ بھارتی کھلاڑیوں اور تمغہ جیتنے والے ایتھلیٹس کے ساتھ براہ راست بات چیت کا موقع فراہم کرنا ہے۔ پروگرام کا ایک اہم حصہ "یوا سمواد" ہوگا، جس میں نوجوان شرکاء کو اپنے خیالات، نقطہ نظر اور امنگیں پیش کرنے کیلئے مدعو کیا جائے گا۔ یہ مکالمہ پانچ اہم موضوعات کے گرد مرکوز ہوگا۔ ان میں بہتر سہولیات، کوچنگ، کھیلوں کی سائنس اور جامع شرکت کے ذریعے بھارت کے کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانا شامل ہے۔ دوسرا اہم موضوع 2036 کے اولمپکس کیلئے ٹیلنٹ کی تیاری ہوگا، جس کیلئے سائنسی بنیادوں پر صلاحیتوں کی شناخت، شفاف انتخاب اور کھلاڑیوں کی طویل مدتی ترقی پر توجہ دی جائے گی۔ تیسرے موضوع کے تحت حکمرانی کے پلیٹ فارمز اور ایم وائی بھارت کی زیر قیادت رضاکارانہ سرگرمیوں کے ذریعے نوجوانوں میں قیادت کی صلاحیتیں پیدا کرنے پر زور دیا جائے گا۔ چوتھے موضوع میں ترقی یافتہ بھارت کیلئے نوجوانوں کو شہری شعور، مستقبل کیلئے ضروری مہارتوں اور منظم رضاکارانہ خدمات کے ذریعے بااختیار بنانے پر توجہ دی جائے گی۔ پانچواں موضوع "نشہ مکت یوا" تحریک ہوگا، جس کے تحت کھیلوں اور نوجوانوں کے باہمی نیٹ ورکس کو بروئے کار لاتے ہوئے منشیات کے استعمال کے خلاف مہم کو مضبوط بنایا جائے گا۔ نشہ مکت یوا مہم کو وزیر اعظم کی جانب سے 2 اگست 2026 کو شروع کی گئی 100 ہفتوں کی ملک گیر مہم کے تحت ہفتہ وار جن بھاگیداری سرگرمیوں سے بھی تقویت دی جائے گی۔ اس طرح کھیلو انڈیا ڈائیلاگ کو کھیلوں کے فروغ کے ساتھ نوجوانوں کی قیادت، صحت مند طرز زندگی، سماجی ذمہ داری اور قوم سازی سے جوڑنے کی ایک جامع کوشش کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔

INS سدرشنی تین روزہ دورے کے بعد لزبن سے روانہ

بھارت پرتگال بحری تعاون اور باہمی روابط کو مزید تقویت ملی

نئی دہلی، 26 اگست: بھارتی بحریہ کا سیل ٹریننگ جہاز آئی این ایس سدرشنی اپنے جاری "لوکایان 26" سمندری سفر کے تحت پرتگال کے لزبن میں تین روزہ بندرگاہی قیام مکمل کرنے کے بعد 25 اگست کو روانہ ہو گیا۔ قیام کے دوران آئی این ایس سدرشنی کے کمانڈنگ آفیسر نے پرتگالی نیول اکیڈمی کے کمانڈنٹ ریئر ایڈمرل میگوئل بیسا پاشکو اور پرتگالی بحریہ کے ڈپٹی فلیٹ کمانڈر ریئر ایڈمرل جوآؤ پاؤلو سلوا پریرا سے ملاقات کی۔ ان ملاقاتوں کے دوران دونوں بحری افواج کے درمیان ادارہ جاتی روابط اور باہمی مفاہمت کو مزید مضبوط بنانے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پیشہ ورانہ سرگرمیوں کے تحت بھارتی بحریہ کے ٹی ٹرینیز نے پرتگالی نیول اکیڈمی "اسکولا نیول" کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے اپنے پرتگالی ہم منصبوں سے ملاقات کی۔ بھارتی تربیت یافتہ اہلکاروں نے اکیڈمی کے تاریخی کیمپس اور تربیتی سہولیات کا مشاہدہ کیا اور سمندری مہارتوں اور بڑے بادبانی بحری جہازوں کی تربیت کے حوالے سے تجربات کا تبادلہ کیا۔

بھارت مراکش باہمی تجارت پانچ سال میں دوگنی کرنے پر اتفاق

ساتویں مشترکہ کمیشن اجلاس میں تجارت، سرمایہ کاری اور صنعتی تعاون کو وسعت دینے پر زور

نئی دہلی، 26 اگست: مرکزی وزیر مملکت برائے تجارت و صنعت اور الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی جتن پرساد نے مراکش کے اپنے 24 اور 25 اگست کے سرکاری دورے کے دوران بھارت مراکش اقتصادی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا۔ دورے کے دوران انہوں نے مراکش کے سیکریٹری آف اسٹیٹ برائے خارجہ تجارت عمر حجیرا کے ساتھ بھارت مراکش مشترکہ کمیشن کے ساتویں اجلاس کی مشترکہ صدارت کی۔ ساتویں مشترکہ کمیشن اجلاس میں دونوں ممالک نے باہمی تجارت، سرمایہ کاری، مارکیٹ تک رسائی اور صنعتی شراکت داری کو فروغ دینے کیلئے تعاون کا وسیع فریم ورک تیار کیا۔ دونوں جانب سے تجارت، سرمایہ کاری، صنعت، کھاد، زراعت، ادویات، توانائی، کان کنی، ڈیجیٹل تبدیلی اور ٹرانسپورٹ سمیت مختلف شعبوں میں تعاون مزید گہرا اور متنوع بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ دونوں ممالک کے درمیان باہمی تجارت 2025 میں تقریباً 4 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئی تھی۔ دونوں فریقوں نے تجارت میں تنوع اور اشیا و خدمات کیلئے مارکیٹ تک رسائی بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے اگلے پانچ برسوں میں باہمی تجارت کو دوگنا کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس مقصد کیلئے کاروباری وفود کے باقاعدہ تبادلے، تجارتی مشن اور نیٹ ورکنگ سرگرمیوں کو فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا تاکہ نئے کاروباری مواقع تلاش کرنے، مارکیٹ تک رسائی آسان بنانے اور مشترکہ منصوبوں و شراکت داریوں کو فروغ کا اظہار کیا۔

بھارت دنیا کا تیسرا بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم بن چکا ہے / پیوش گوئل

بھارت اور جاپان نے MSME تعاون مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا

نئی دہلی، 26 اگست: مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے کہا ہے کہ بھارت دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم بن کر ابھرا ہے اور گزشتہ ایک دہائی کے دوران ملک میں تقریباً 2.5 لاکھ اسٹارٹ اپس قائم ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی وسیع گھریلو مارکیٹ، سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کے شعبوں میں دستیاب وسیع افرادی قوت، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور تیزی سے پھیلتا اختراعی نظام جاپانی ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور اختراعی شراکت داری کیلئے بھارت کو ایک پرکشش مقام بناتے ہیں۔ پیوش گوئل نے یہ بات ٹوکیو میں منعقدہ بھارت جاپان اسٹارٹ اپ راؤنڈ ٹیبل سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں دونوں ممالک کے اعلیٰ سرکاری حکام، سرمایہ کاروں، صنعتی شعبے کے نمائندوں اور اسٹارٹ اپس نے شرکت کی۔ اس موقع پر بھارت اور جاپان نے اسٹارٹ اپس، ڈیپ ٹیک، اختراع اور مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ایز) کے شعبوں میں تعاون مزید گہرا کرنے کے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ اجلاس میں ٹیکنالوجی شراکت داری کو مضبوط بنانے، سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور اختراع پر مبنی اقتصادی تعاون کے اگلے مرحلے کیلئے اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بھارت میں جاپانی سفیر نے محمد ملک نے شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان اسٹارٹ اپ تعاون میں ہونے والی پیش رفت کو اجاگر کیا۔

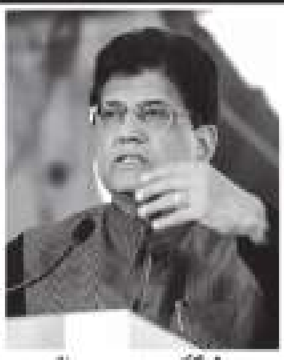

بھارت نے چراگاہوں کی بحالی کیلئے کمیونٹی کی قیادت پر زور دیا

کامیاب بحالی میں چرواہے محض مستفید نہیں بلکہ قدرتی وسائل کے محافظ ہونے چاہئیں / بھوپیندر یادو

نئی دہلی، 26 اگست: نیوز ڈیسک: بھارت نے منگولیا کے دارالحکومت اولان باتور میں اقوام متحدہ کے کنونشن ٹو کمبیٹ ڈیزرٹیفکیشن (یو این سی سی ڈی) کی 17 ویں کانفرنس آف پارٹیز (کوپ 17) میں چراگاہوں کی بحالی کیلئے سائنسی منصوبہ بندی، محفوظ اراضی حقوق اور مقامی برادریوں کی شمولیت پر مبنی حکمت عملی اپنانے پر زور دیا ہے۔ وزیر ماحولیات، جنگلات و موسمیاتی تبدیلی بھوپیندر یادو نے "چراگاہوں کی بحالی اور چرواہا برادریوں کی فلاح و بہبود" کے موضوع پر وزارتی مکالمے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چراگاہیں نہ صرف چرواہا برادریوں کے معاش کا اہم ذریعہ ہیں بلکہ حیاتیاتی تنوع کے تحفظ، پانی کے چکر اور کاربن کے توازن کو برقرار رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کامیاب بحالی کا آغاز چرواہوں کو محض مستفید ہونے والوں کے بجائے قدرتی وسائل کے محافظ تسلیم کرنے سے ہوتا ہے۔ روایتی علم کو جدید سائنس کے ساتھ مربوط کر کے ایسی بحالی ممکن ہے جو ماحولیاتی اعتبار سے مستحکم، معاشی طور پر قابل عمل اور سماجی طور پر جامع ہو۔ بھوپیندر یادو نے بتایا کہ بھارت میں چراگاہیں ہمالیائی چراگاہوں اور وسطی بھارت کے سوانا علاقوں سے لے کر صحرائے تھار، کچھ اور جنوبی شولا علاقوں تک مختلف جغرافیائی خطوں میں پھیلی ہوئی ہیں اور ملک کی بڑی مویشی و انسانی آبادی کی ضروریات پوری کرتی ہیں۔

بھارت اور سیشلز نے ماہی گیری اور بلیو اکانومی تعاون مضبوط بنانے پر اتفاق کیا

دونوں ممالک نے پائیدار سمندری وسائل کے استعمال کیلئے تحقیق، ٹیکنالوجی، تربیت پر زور دیا

نئی دہلی، 26 اگست: بھارت اور سیشلز نے ماہی گیری، آبی زراعت اور بلیو اکانومی کے شعبوں میں اسٹریٹجک تعاون کو مزید مضبوط بنانے کیلئے مشترکہ کوششیں تیز کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ اس سلسلے میں بھارت کی وزارت ماہی گیری، مویشی پروری و ڈیری کے محکمہ ماہی گیری نے 25 اگست کو سیشلز کے اعلیٰ سطحی وفد کے ساتھ دو طرفہ اجلاس منعقد کیا۔ سیشلز کے وفد کی قیادت وزیر برائے ماہی گیری، زراعت و بلیو اکانومی والیس کاسگروو جبکہ بھارتی وفد کی قیادت محکمہ ماہی گیری کے سیکریٹری ڈاکٹر ابھیلکش لکھی نے کی۔ اجلاس میں دونوں ممالک کے اعلیٰ حکام اور متعلقہ اداروں کے نمائندوں نے موجودہ تعاون کے فریم ورک کا جائزہ لیا اور پائیدار سمندری وسائل کے استعمال کیلئے مستقبل کے تعاون کا جامع لائحہ عمل تیار کرنے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ بھارتی حکام نے دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ بحری شراکت داری کا حوالہ دیتے ہوئے ماہی گیری، آبی زراعت، جدید سائنسی تحقیق اور صلاحیت سازی کے شعبوں میں تکنیکی تعاون بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں جانب سے اس بات پر زور دیا گیا کہ قریبی تعاون بحر ہند کے خطے میں سماجی و اقتصادی استحکام، غذائی اور غذائیت کے تحفظ کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

دیہی علاقوں میں MSME قرضے بڑھانے پر زور

قرض پروگرام کو مزید بینکوں تک وسعت دینے پر غور

نئی دہلی، 26 اگست: سمال انڈسٹریز ڈیولپمنٹ بینک آف انڈیا (ایس آئی ڈی بی آئی) نے 25 اگست کو نئی دہلی میں علاقائی دیہی بینکوں (آر آر بی) کے سربراہان کا ایک اجلاس منعقد کیا، جس میں ایس آئی ڈی بی آئی اور آر آر بی کے درمیان ایم ایس ایم ای کیلئے مشترکہ قرض (کو لینڈنگ) کے انتظام کو مزید وسعت دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت محکمہ مالیاتی خدمات کے سیکریٹری ایم ناگراجو نے کی۔ اجلاس میں ایس آئی ڈی بی آئی کے چیئرمین و منیجنگ ڈائریکٹر منوج متل، محکمہ مالیاتی خدمات، ایس آئی ڈی بی آئی اور نابارڈ کے اعلیٰ حکام کے علاوہ ملک کے تمام 28 علاقائی دیہی بینکوں کے چیئرمینوں نے شرکت کی۔ سیکریٹری محکمہ مالیاتی خدمات نے دیہی اور نیم شہری علاقوں میں ایم ایس ایم ای شعبے کیلئے قرضوں میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ انتظام ایس آئی ڈی بی آئی کی ایم ایس ایم ای کی قرض ضروریات سے متعلق مہارت اور علاقائی دیہی بینکوں کی ملک کے چھوٹے شہروں اور دیہی علاقوں تک وسیع رسائی کو یکجا کرے گا۔

از نیابت سرکل بچھوارہ خانیار سرینگر

مضمون: درخواست منجانب شیخ محسن علی ولد علی ابراہیم شیخ ساکنہ نیو کالونی شیخ محلہ برین

بغرض اجرائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد محمد ابراہیم شیخ ولد غلام نبی شیخ مورخہ 16.07.2026 فوت ہوا ہے۔ اور متوفی کے وارثان بذیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ
سارہ بانو	64	زوجہ	گھریلو کام
میمونہ	47	دختر	گھریلو کام شادی شدہ
ممتازہ	45	دختر	گھریلو کام شادی شدہ
روبینہ اختر	43	دختر	گھریلو کام شادی شدہ
نیلوفر جان	42	دختر	گھریلو کام شادی شدہ
شیخ محسن علی	37	پسر متوفی	تجارت

مطابق رپورٹ پٹواری اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار

PUBLIC NOTICE

I want to change my daughter's name on her Aadhaar and other documents from SHAH HAWIYA RIYAZ to SHAH AYIZA. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Riyaz Ahmad Darzi F/o SHAH AYIZA

PUBLIC NOTICE

In my Aadhar card bearing No. 2678 1726 3636 my name has been wrongly mentioned as Sara Akhtar W/o Fayaz Ahmad Wani R/o Hardu Shichen Dialgam instead of Sara Bano W/o Fayaz Ahmad Wani R/o Hardu Shichen Dialgam, Anantnag. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Sara Bano W/o Fayaz Ahmad Wani R/o Hardu Shichen Dialgam, Anantnag

از نیابت سرکل بچھوارہ خانیار سرینگر

مضمون: درخواست منجانب شکیل احمد راتھر ولد غلام احمد راتھر ساکنہ نگین سرینگر

بغرض اجرائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد غلام احمد راتھر ولد غلام قادر راتھر مورخہ 02/07/2026 کو فوت ہوا ہے۔ اور متوفی کے وارثان بذیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ
شہزادہ	73	زوجہ	گھریلو کام
شکیل احمد راتھر	55	پسر	گورنمنٹ ملازم
نذیر احمد راتھر	51	پسر	Dailywager
شبیر احمد راتھر	45	پسر	گورنمنٹ ملازم

مطابق رپورٹ پٹواری اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given for information of the general public that Nusrat Ara D/o Munzoor Ahmad Qarashi R/o Housing Colony Ompora Budgam presently serving as Teacher in the Education Department has declared his intention to relinquish and abandon his former name "Nusrat Ara D/o Manzoor Ahmd Quareshi" and to assume and hereafter be known by the name "Nusrat Ara D/o Munoor Ahmad Qarashi.

Any person from the general public having any objection to the aforesaid change is hereby called upon to submit such objection in writing before the competent authority within 07 days from the date of publication of this notice. In the event no objection is received within the stipulated period, it shall be presumed and deemed that the general public has no objection to the proposed change of name and the matter shall be proceeded with accordingly.

Issued for information of the general public

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS,BEMINA SRINAGAR
ATTENTION PLEASE

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his/her qualification /Degree certificate/s having the following description:-

Roll No.:3128204 Class: 12th Year & Session: 2014 Registration No.: N11442500005 Name: Showkat Ali Dar Father's Name: Ali Mohammad Dar Mother's Name: Amina Begum D.O.B: 20.10.1997 Residence: Margi Pora, Pattan, Baramulla (193121) Now the candidate has applied for issuance for DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained.

(Besides, the losted "QUALIFICATION CERTIFICATE", bearing Serial No. is/are be treated as "CANCELLED"

No: F(Certs-I-DQC)B/KD/20
Dated:..............

Assistant Secretary
Certificates-KD

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040004627 and Installation No. 141985 was on the name of Mohd Sidiq Ahanger S/o Gh. Qadir R/o Khunmoh Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Fayaz Ahmad Ahanger S/o Ab Khaliq Ahanger R/o Khonmoh, Lasjan, Srinagar J&K 191101

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given for information of the general public that Syed Meraj-ud-din Bukhari S/o Syed Mohd Amin Bukhari R/o Housing Colony Ompora Budgam presently serving as Teacher in the Education Department has declared his intention to relinquish and abandon his former name "Syed Mehraj-ud-din Bukhari S/o Syed Mohammad Amin and to assume and hereafter be known by the name "Syed Meraj-ud-din Bukhari S/o Syed Mohd Amin Bukhari.

Any person from the general public having any objection to the aforesaid change is hereby called upon to submit such objection in writing before the competent authority within 07 days from the date of publication of this notice. In the event no objection is received within the stipulated period, it shall be presumed and deemed that the general public has no objection to the proposed change of name and the matter shall be proceeded with accordingly.

Issued for information of the general public

GDC سوپور میں ’اسٹارٹ اپ آئیڈیا چیلنج 2.0‘ کا انعقاد

تقریباً 60 طلبہ نے بوٹ کیمپ میں رجسٹریشن کرائی، طلبہ نے مختلف مسائل کے حل کے لیے اختراعی تجاویز پیش کیں

بارہمولہ، 26 اگست //// جموں و کشمیر اسٹارٹ اپ پالیسی کے تحت نوجوانوں کو مسائل کے حل کنندہ بننے اور کاروباری سوچ کو فروغ دینے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کے سلسلے میں جموں و کشمیر انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ (جے کے ای ڈی آئی)، ڈسٹرکٹ سینٹر بارہمولہ کی جانب سے گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) سوپور میں رواں سال کا پہلا ’اسٹارٹ اپ آئیڈیا چیلنج 2.0‘ منعقد کیا گیا۔ بوٹ کیمپ کے لیے تقریباً 60 طلبہ نے رجسٹریشن کرائی، جبکہ متعدد شرکاء نے مختلف مسائل اور حقیقی زندگی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اپنی اختراعی تجاویز پیش کیں۔ طلبہ کی جانب سے پیش کیے گئے خیالات میں سیاحت کے فروغ، بنیادی سہولیات کے بہتر انتظام، روزمرہ گھریلو مسائل کے حل، کچرے کے مؤثر انتظام اور فصل کی کٹائی کے بعد بہتر انتظام جیسے موضوعات شامل تھے۔ ان تجاویز نے طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں اور مسائل حل کرنے کی صلاحیتوں کو اجاگر کیا۔ ماہرین کے پینل میں جی ڈی سی سوپور کے پرنسپل ڈاکٹر سید مظفر، جے اینڈ کے بینک کے بہتر نیجر جاوید شیخ، چنار نیچرلز کے بانی محمد سلیم، ڈاکٹر نادیہ بٹ اور جی ڈی سی سوپور کی ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر عفت شامل تھیں۔ پروگرام کا مقصد نوجوان طلبہ میں موجود باصلاحیت اور اختراعی خیالات کی نشاندہی کر کے انہیں وسیع تر اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم سے جوڑنا تھا۔ اس کے علاوہ طلبہ کو مقامی مسائل کے حل اور پائیدار مواقع پیدا کرنے کے لیے انٹرپرینیورشپ کو ایک مؤثر ذریعہ اختیار کرنے کی ترغیب بھی دی گئی۔

بھدرواہ میں عید میلاد النبی ﷺ مذہبی جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی

جامع مسجد بھدرواہ سے مرکزی جلوس نکالا گیا

بھدرواہ/ بھدرواہ میں عید میلاد النبی ﷺ مذہبی جوش و جذبے، عقیدت اور بھرپور جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے منعقدہ خصوصی اجتماعات میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مرکزی جلوس تاریخی جامع مسجد بھدرواہ سے شروع ہوا اور اولڈ بس اسٹینڈ اور سرکلر روڈ سے گزرتا ہوا واپس جامع مسجد پہنچا، جہاں جلوس پُرامن طور پر اختتام پذیر ہوا۔ جلوس میں مختلف عمر کے افراد نے پُرجوش انداز میں شرکت کی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) سنیل کمار بھوت یال، تحصیلدار بھدرواہ، ایس ڈی پی او بھدرواہ اور ایس ایچ او بھدرواہ کے ہمراہ تقریبات کے دوران موجود رہے، جنہوں نے جلوس کے پُرامن، منظم اور خوش اسلوبی سے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے انتظامات کا جائزہ لیا۔ بھدرواہ انتظامیہ کی جانب سے جشن میں شریک بچوں میں مٹھائیاں اور چاکلیٹس بھی تقسیم کی گئیں۔ عید میلاد النبی ﷺ کا بابرکت موقع بھدرواہ کے سرِ علاقے میں بھی مذہبی جوش و جذبے اور عقیدت کے ساتھ منایا گیا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

رقت آمیز اور روح پرور مناظر کے بیچ ہزاروں مسلم مردوزن اور بچے وبچیاں موئے مقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے فیضیاب ہوئے۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق وادی کے اطراف واکناف سے ہزاروں عقیدت مند منگل کی شام کو نمازِ عصر اور نمازِ مغرب کے بعد سے ہی درگاہ حضرت بل اور مساجد، خانقاہوں، آستانوں، امام باڑوں اور دیگر مذہبی مقامات پر پہنچنا شروع ہوئے۔ اس سلسلے میں وقف بورڈ جموں وکشمیر نے درگاہ حضرت بل آنے والے عقیدت مندوں کی سہولت کیلئے ضروری انتظامات کئے تھے، درگاہ حضرت بل کے احاطے میں خیمے نصب کئے گئے تھے تاکہ عقیدت مند بغیر کسی خلل کے شب میلاد میں شامل ہوکر پوری رات درود واذکار اور عبادات میں گزار سکیں۔ حکومت نے پہلے ہی عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیشِ نظر 26 اگست کیلئے عام تعطیل کا اعلان کیا ہے، تاکہ لوگ شب میلاد اور عید میلاد النبی صلی اللہ وسلم کی مقدس تقریبات میں شامل ہوسکیں۔ معلوم ہوا کہ تاریخی درگاہ حضرت بل سری نگر میں منگل کو رات کے 10 بجے نمازِ عشاء ادا کی گئی جس میں ہزاروں لوگ ایک ہی صف میں کھڑے ہوکر اللہ کی بارگاہ میں سربسجود ہوئے، نمازِ عشاء کے بعد یہاں شب میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پرور مجلس کا آغاز ہوا۔ پورے حضرت بل علاقے کی فضا میں درود ابراہیم اور نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی گونج سے معطر ہوئی۔ وقف بورڈ اور درگاہ کی انتظامیہ نے عقیدت مندوں کی سہولت کیلئے خاطر خواہ انتظامات کئے تھے جبکہ کچھ رضاکار تنظیموں کی جانب سے بھی دور دراز علاقوں یا دوسرے اضلاع سے آئے عقیدت مندوں کیلئے کھانے پینے کے انتظامات کئے گئے تھے۔ محکمہ صحت کی جانب سے یہاں طبی سہولیات کا بندوبست رکھا گیا ہے تاکہ ضرورت پڑنے پر کسی بھی عقیدت مند کو فوری طبی خدمات فراہم کی جاسکیں۔ محکمہ پی ڈی پی اور محکمہ پی ایچ ای نے حضرت بل کے علاقے میں بغیر خلل بجلی اور پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے پیشگی اقدامات اٹھائے ہیں۔ چوروں سوکر جرائم پیشہ افراد اور ممکنہ طور پر امن وامان میں خلل ڈالنے کا ارادہ رکھنے والے عناصر کی حوصلہ شکنی اور ان کیخلاف فوری کارروائی عمل میں لانے کیلئے ایس ایس پی سری نگر نے ڈی جی پی کی ہدایت پر اضافی سیکورٹی انتظامات کئے ہیں جبکہ منگل کو دیر رات سینئر پولیس وسول حکام نے حضرت بل کا دورہ کرکے یہاں سیکورٹی اور دیگر انتظامات کا خود بھی جائزہ لیا۔ معلوم ہوا کہ شب خوانی کی عظیم الشان مجلس اختتام پذیر ہونے کے بعد بدھ کو علی الصبح نمازِ فجر ادا کی گئی اور اسکے بعد یہاں موجود عقیدت مند موئے مقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے فیضیاب ہوئے۔

بقیہ نمبر 2

”عید مبارک! میلاد النبی پر مبارکباد۔ مجھے امید ہے کہ یہ موقع ہمارے اردگرد اتحاد اور خوشیوں کو مزید فروغ دے گا۔“ مسٹر مودی نے مزید کہا کہ ”نیکی اور معاشرے کو واپس دینے کا جذبہ ہمیشہ ہماری رہنمائی کرے۔“ ”میلاد النبی، جسے عید میلاد کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، پیغمبر اسلام محمد ﷺ کی ولادت کی یاد میں منایا جاتا ہے اور مسلمان اسے نماز، مذہبی اجتماعات، خیراتی سرگرمیوں اور خدمت کے کاموں کے ذریعے مناتے ہیں۔ یہ موقع رحم، امن، بھائی چارے اور انسانیت کی خدمت کی اقدار سے وابستہ ہے۔ مسٹر مودی کے پیغام میں نیکی اور معاشرے میں اپنا تعاون دینے کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا، جبکہ امید ظاہر کی گئی کہ یہ تقریبات لوگوں کے درمیان ہم آہنگی اور خوشی کو مزید مضبوط کریں گی۔

بقیہ نمبر 3

کوششوں کے بعد فائر اینڈ ایمرجنسی عملہ آگ پر قابو پانے میں کامیاب ہوگیا۔ تاہم، آتشزدگی کی شدت کے باعث چھ رہائشی مکانات مکمل طور پر خاکستر ہوگئے اور ان میں موجود املاک کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ اپنے گھروں سے باہر نکل آئے۔ فائر اہلکاروں کی بروقت کارروائی کے باعث آگ کو مزید رہائشی مکانات تک پھیلنے سے روک لیا گیا، جس سے ایک بڑے نقصان کو ٹال دیا گیا۔ حکام کے مطابق آگ لگنے کی اصل وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی ہے، اس سلسلے میں تحقیقات شروع کی جارہی ہیں۔ آتشزدگی کے نتیجے میں کسی جانی نقصان کی فوری طور پر اطلاع نہیں ملی۔ متعلقہ محکمے کی جانب سے واقعے میں ہونے والے مالی نقصان کا بھی جائزہ لیا جارہا ہے، جبکہ آگ لگنے کی وجوہات جاننے کے لیے مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 4

اور طبی اداروں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ ملک میں نئے ایمس، طبی کالج اور طبی تعلیم کی نشستیں قائم کی گئی ہیں، جن میں جموں و کشمیر بھی شامل ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ جدید طبی سہولیات کی صلاحیت اور عام لوگوں تک ان کی رسائی کے درمیان اب بھی ایک واضح خلا موجود ہے، جسے ختم کرنا ضروری ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے تصور کے تحت صحت کے شعبے کو بھی وسیع تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے، جس میں جدید علاج، تحقیق، اختراع اور خصوصی طبی نگہداشت پر زیادہ توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اسپتالوں کو صرف علاج کے مراکز تک محدود نہیں رکھا جانا چاہیے بلکہ انہیں تحقیق اور طبی اختراع کے مراکز کے طور پر بھی ترقی دی جانی چاہیے۔ ان کے مطابق علاج اور تحقیق ایک دوسرے کے ساتھ چلنے چاہئیں تاکہ جدید سائنسی پیش رفت کا فائدہ عام مریضوں تک پہنچ سکے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جدید طبی مراکز میں سائنس کی جانب سے ممکن بنائی گئی ہر ممکن سہولت دستیاب کرانے پر زور دیا۔

بقیہ نمبر 5

جبکہ چار سے پانچ افراد زخمی ہیں۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی طبی مرکز منتقل کیا گیا، جہاں انہیں ضروری طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ حادثے کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا، جبکہ مقامی لوگوں نے امدادی کارروائیوں میں حصہ لیا۔ حکام کی جانب سے حادثے کی وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 6

دونوں مختلف مقدمات میں سری نگر سینٹرل جیل میں زیرِ سماعت قیدی کے طور پر بند تھے۔

بقیہ نمبر 7

قواعد وضوابط سے آگاہ کیا جاسکے۔ متعلقہ حکام کو ہدایت دی گئی کہ زیورات کی دکانوں اور کاروباری اداروں کا باقاعدگی سے اور اچانک معائنہ کیا جائے۔

بقیہ نمبر 8

مرکزی وزیر داخلہ نے واضح کیا کہ دراندازی صرف بارڈر مینجمنٹ (سرحدی انتظام) کا مسئلہ نہیں ہے، بلکہ اس کے ملک کی سلامتی، معیشت اور آبادیاتی ڈھانچے پر وسیع اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

آخری شخص تک پہنچے۔“ مسٹر جاوید ڈار نے متعلقہ محکموں سے کہا کہ وہ کسانوں اور مویشی مالکان میں مختلف سرکاری اسکیموں اور فلاحی پروگراموں کے بارے میں آگاہی میں اضافہ کریں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ تحصیل سطح پر باقاعدگی سے آگاہی کیمپ منعقد کریں تاکہ اہل مستفیدین کو مناسب طور پر مطلع کیا جاسکے اور زیادہ سے زیادہ کسان ترقیاتی اسکیموں کے فوائد حاصل کرسکیں۔ اس موقع پر باغبانی، مویشی پالنے اور دیہی ترقی کے محکمے کی مختلف اسکیموں کے تحت مستفید کسانوں میں سبسڈی والے منظوری خطوط تقسیم کیے گئے۔ اس سے قبل وزیر نے ضلع میں واقع شیپ بریڈر فارم کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے فارم کے بنیادی ڈھانچے، سہولیات اور بریڈر اسٹاک کا معائنہ کیا۔ ڈائریکٹر شیپ ہسبنڈری جموں نے وزیر کو محکمے کی جانب سے بریڈر اسٹاک کی ترقی، افزائشِ نسل کے طریقوں میں بہتری اور بھیڑوں کے شعبے کو مضبوط بنانے کیلئے کئے جارہے اقدامات سے آگاہ کیا۔ وزیر نے محکمے کو ہدایت دی کہ سائنسی افزائشِ نسل کے طریقوں، مویشیوں کی پیداوار میں اضافے، محکمے کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور بھیڑوں کے پالنے والوں و کسانوں کو تکنیکی مدد فراہم کرنے پر مسلسل توجہ مرکوز رکھیں۔

102

سے پیش کی جائیں گی۔ فیسٹیول کے ذریعے ملکی و غیر ملکی فلم سازوں کو اپنی تخلیقات پیش کرنے اور جموں و کشمیر کی علاقائی فلمی و ثقافتی صلاحیتوں کو وسیع سطح پر اجاگر کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

103

تشویش ظاہر کی۔ زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں فصلوں کے بعد ہونے والے نقصانات کم کرنے، کولڈ چین اور پروسیسنگ بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، مویشیوں سے متعلق خدمات بہتر بنانے، ویلیو چین تیار کرنے اور منڈیوں سے بہتر روابط قائم کرنے پر زور دیا گیا۔ اقتصادی ترقی اور روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے نیتی آیوگ نے صنعتی کلسٹرز کے قیام، ایم ایس ایم ایز کو مضبوط بنانے، روزگار پیدا کرنے والی مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے، لاجسٹکس اور برآمدی بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، گرین موبلٹی کو فروغ دینے اور مضبوط اسٹارٹ اپ و اختراعی ماحولیاتی نظام کی تشکیل پر توجہ مرکوز کرنے کی تجویز دی۔ اجلاس میں پائیدار شہری ترقی کے لیے پانی کے تحفظ، سیوریج ٹریٹمنٹ اور پبلک ٹرانسپورٹ کے دائرہ کار کو وسعت دینے جیسے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جموں و کشمیر کی سیاحتی صلاحیتوں پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ اس دوران آخری مرحلے کی رابطہ سہولیات اور سیاحوں کے لیے بنیادی سہولیات بہتر بنانے، سرحدی، ماحولیاتی، دیہی، ہوم اسٹے اور MICE سیاحت کو فروغ دینے پر زور دیا گیا۔ نیتی آیوگ نے رابطہ کاری کے بڑے منصوبوں کی بروقت تکمیل، پانی کے تحفظ اور آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور قابلِ تجدید توانائی کی صلاحیت، خصوصاً غیر مرکزی شمسی توانائی اور پی ایم سوریا گھر مفت بجلی یوجنا سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے نیتی آیوگ کی جانب سے پیش کیے گئے جامع شعبہ جاتی جائزے کو سراہا اور حالیہ برسوں میں جموں و کشمیر میں شروع کیے گئے اہم ترقیاتی اقدامات سے وفد کو آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومتِ ہند اور جموں و کشمیر انتظامیہ ”وکست جموں و کشمیر“ کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں، جس میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری، روزگار کے مواقع پیدا کرنے، سرمایہ کاری اور جامع سماجی و اقتصادی ترقی پر مسلسل توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نیتی آیوگ سے اپیل کی کہ سرینگر کی ڈل جھیل کے ماحولیاتی تحفظ اور پائیداری کو بہتر بنانے کے لیے خصوصی جائزہ لے کر قابلِ عمل اقدامات تجویز کیے جائیں۔ انہوں نے جموں وکشمیر میں بڑے ترقیاتی اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں تاخیر کی وجوہات کا بھی جائزہ لینے پر زور دیا اور کہا کہ زمین کے حصول کے علاوہ دیگر عوامل کی نشاندہی کر کے منصوبوں کی بروقت اور مؤثر تکمیل کے لیے ادارہ جاتی، انتظامی اور عملی اقدامات تجویز کیے جائیں۔ ڈاکٹر ایم سری نواس نے یقین دلایا کہ نیتی آیوگ جموں وکشمیر انتظامیہ اور حکومتِ ہند کی متعلقہ وزارتوں کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھے گا تاکہ مناسب پالیسی اقدامات، مختلف شعبوں کے درمیان بہتر تال میل اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقے کو درپیش مسائل کے حل میں تعاون فراہم کیا جاسکے۔ ملاقات میں اس بات پر زور دیا گیا کہ جموں وکشمیر کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادے اور اسے وکست جموں وکشمیر اور وکست بھارت @2047 کی جانب تیزی سے آگے بڑھانے کے لیے مربوط اور نتائج پر مبنی حکمتِ عملی اختیار کرنا ناگزیر ہے۔

104

گئے سوال پر سید محمد الطاف بخاری نے کہا: ”عمر عبداللہ ذاتی طور پر ایک ایک شریف انسان ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کی حکومت ان متعدد وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے، جن کی بنیاد پر ان کی پارٹی نے عوام سے ووٹ مانگے اور حاصل کیے تھے۔“ انہوں نے مزید کہا: ”عوام نے نیشنل کانفرنس کو کچھ توقعات کے ساتھ ووٹ دیا تھا اور اب انہیں پورا حق حاصل ہے کہ وہ ان وعدوں کے پورا نہ ہونے پر حکومت سے سوال کریں۔ انتخابی وعدے محض سیاسی بیانات نہیں ہوتے بلکہ ان میں ان لوگوں کے تئیں ذمہ داری عائد ہوتی ہے جو کسی حکومت پر اپنا اعتماد کرتے ہیں۔“ اجلاس کے دوران پارٹی رہنماؤں نے سید محمد الطاف بخاری کو عوام کو درپیش مختلف مقامی مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر موجودہ سیاسی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ پارٹی سے متعلق کئی اہم معاملات بھی ان کے نوٹس میں لائے گئے۔ دریں اثناء کپواڑہ کے ایک روزہ دورے کے دوران سید محمد الطاف بخاری نے پارٹی کے ساتھی رہنماؤں کے ہمراہ مختلف مقامات پر تعزیتی دورے بھی کیے۔ انہوں نے پارٹی کے ضلع سیکریٹری کپواڑہ سید جاوید گیلانی کی والدہ مسعودہ بیگم کے انتقال پر ان کے گھر جاکر تعزیت کی اور سوگوار خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے پیر رمضان کے گھر بھی جاکر ان کے ماموں زاد بھائی حیات کمار ساکن ہری قادری آباد کے انتقال پر تعزیت کی۔ اس موقع پر انہوں نے صوفی بزرگ قادر صاحب کے مقبرے پر فاتحہ پڑھی۔ پارٹی صدر کے ساتھ اجلاس میں موجود نمایاں پارٹی رہنماؤں میں ترجمانِ اعلیٰ و ریاستی سیکریٹری منتظر محی الدین، ضلع صدر کپواڑہ راجہ منظور، صوبائی سیکریٹری و حلقہ انچارج ہندوارہ عبدالراشد بٹ، صوبائی جوائنٹ سیکریٹری کشمیر و حلقہ انچارج لولاب عبدالرحمان وانی، صوبائی جوائنٹ سیکریٹری و حلقہ انچارج لولاب صوفی عرفان، ضلع نائب صدر و حلقہ انچارج ترہگام ڈاکٹر نورالدین شاہ، سینئر نائب صدر کپواڑہ محمد امین بٹ، ضلع کوآرڈی نیٹر کپواڑہ و حلقہ انچارج لنگیٹ محمد منور خواجہ، صدر خواتین ونگ کپواڑہ فردوسہ گیلانی، خواتین نائب صدر کپواڑہ و آفس انچارج کپواڑہ صبیحہ بٹ، حلقہ سیکریٹری ہندوارہ سید قیوم گیلانی، زونل صدر حلقہ ہندوارہ و میڈیا کوآرڈی نیٹر خان آکاش اشرف، حلقہ سیکریٹری کرناہ محمد اشرف میر، زون صدر حلقہ کپواڑہ منظور احمد گنائی، زون صدر لولاب فیروز عبدل گنائی، زون صدر ترہگام پرویز احمد میر، زون صدر لولاب پیر شمس الدین، سینئر لیڈر کپواڑہ عاشق حسین میر، بلاک صدر سوگام محمد مقبول نجار، بلاک صدر چکی بالا غلام نبی لون، چاون صدر شبیر احمد ماگرے، زون صدر جاوید احمد لون، زون سیکریٹری محمد یاسین، بلاک صدر لنگیٹ مشتاق احمد، بلاک صدر چکوٹ قاضی احمد الرحمان، زونل صدر چکوٹ غلام نبی لون، زونل صدر ترہگام پرویز میر، زونل صدر ہندوارہ آکاش، زونل صدر کرناہ جاوید لون، ضلع کمیٹی کپواڑہ سونیا صدف، پارٹی رہنما بلال عارف، سینئر ورکر فاروق احمد اور دیگر لیڈران و سینئر کارکنان شامل تھے۔

105

’سیوا سنکلپ ابھیان‘ وزیر اعظم کی سالگرہ کی تقریبات کو مسلسل عوامی خدمت کی مہم میں تبدیل کرے گا۔ اس دوران خون کے عطیہ کے کیمپوں کے علاوہ مختلف سماجی فلاحی سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی، جن کا مقصد براہ راست عوام کو فائدہ پہنچانا اور سماج کے ساتھ بی جے پی کے زمینی سطح کے رابطے کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ ست شرما نے کہا کہ بی جے پی وزیر اعظم نریندر مودی کی سالگرہ محض پروگراموں کے انعقاد تک محدود نہیں رکھے گی بلکہ اس موقع کو عوامی خدمت اور فلاح و بہبود کے لیے وقف کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کا سفر 25 سالہ مسلسل عوامی خدمت کی نمائندگی کرتا ہے، جو 7 اکتوبر 2001 کو گجرات کے وزیر اعلیٰ بننے سے شروع ہوا اور بعد میں ملک کے وزیر اعظم کی حیثیت سے قیادت تک پہنچا۔ اس دوران ملک کو مضبوط بنانے اور طرزِ حکمرانی میں تبدیلی لانے کے لیے مسلسل کوششیں کی گئیں۔ ست شرما نے کہا، ”وزیر اعظم نریندر مودی کی سالگرہ منانے کا حقیقی طریقہ عوام کی خدمت کرنا ہے۔ ہر پروگرام کا زمینی سطح پر فائدہ ہونا چاہیے، ضرورت مندوں تک پہنچنا چاہیے اور اچھی حکمرانی کا پیغام ہر گھر تک لے جانا چاہیے۔ ہمارے کارکنوں کو یقینی بنانا چاہیے کہ مودی حکومت کے فلاحی اقدامات اور اہم فیصلے، جنہوں نے ملک کو تبدیل کیا اور جموں وکشمیر کو بڑے پیمانے پر فائدہ پہنچایا ہے، ہر گاؤں اور ہر علاقے کے لوگوں تک پہنچیں۔“ انہوں نے کسان مورچہ اور مہیلا مورچہ کو ہدایت دی کہ وہ اپنی زمینی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائیں، کسانوں، خواتین اور معاشرے کے دیگر طبقات کے ساتھ براہ راست رابطہ برقرار رکھیں، ان کے مسائل کو سمجھیں اور مستحق افراد کو حکومت کی فلاحی اسکیموں سے جوڑنے میں مدد کریں۔ ست شرما نے مزید کہا، ”ہماری سیاست خدمت پر مرکوز ہے۔ ہمیں صرف ترقی کی بات نہیں کرنی بلکہ عوام اور ترقی کے ثمرات کے درمیان پل کا کردار ادا کرنا ہے۔ آخری فرد اور آخری گھرانے کو بھی اچھی حکمرانی کے اثرات محسوس ہونے چاہئیں۔“ ملبیر سنگھ بلیوریہ نے کہا کہ ’سیوا سنکلپ ابھیان‘ بامعنی فلاحی سرگرمیوں اور وقف خدمت کے ذریعے بی جے پی کے عوام سے براہ راست رابطے کو مزید مضبوط بنانے کا موقع فراہم کرے گا۔ گوپال مہاجن نے کہا کہ یہ مہم ترقی، فلاح و بہبود اور اچھی حکمرانی کا پیغام زمینی سطح تک پہنچائے گی، جبکہ پارٹی کارکنوں کو عوام کے حقیقی مسائل کو سمجھنے اور انہیں حل کرنے میں مدد دے گی۔

106

نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام نے تاریخ کے انتہائی کٹھن ادوار کا سامنا کیا ہے اور ہمیشہ ثابت قدمی، حوصلے اور عزم کے ساتھ ان حالات کا مقابلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ ناانصافی کی گئی اور نئی دہلی نے اس آئینی و تاریخی رشتے کو مجروح کیا جس کے تحت اس ریاست کا بھارت کے ساتھ الحاق عمل میں آیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام کی حمایت کے ساتھ نیشنل کانفرنس اپنے جائز حقوق کی بحالی کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی، خواہ اس میں کتنا ہی وقت کیوں نہ لگے۔ ایک نہ ایک دن نئی دہلی کو اپنی غلطیوں کا ازالہ کرنا ہوگا۔ ساگر نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ جن جماعتوں اور عناصر نے ماضی میں جموں وکشمیر کو موجودہ صورتحال سے دوچار کرنے میں کردار ادا کیا اور بی جے پی کے سیاسی مفادات کو تقویت پہنچانے میں تعاون کیا، وہی آج مگرمچھ کے آنسو بہا رہے ہیں اور نیشنل کانفرنس حکومت کے خلاف محض برائے مخالفت تنقید میں مصروف ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ نیشنل کانفرنس جموں وکشمیر اور یہاں کے عوام کے مفادات کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھائے گی اور نہ ہی اپنے سیاسی حریفوں کی طرح اقتدار کی خاطر اصولوں اور عوامی مفادات پر سمجھوتہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری طاقت عوام سے آتی ہے، عوام نے ہی ہمیں اقتدار سونپا ہے اور ہم عوام کی خدمت میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے۔ جنرل سکریٹری نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ہمیشہ کی طرح سچائی اور حقائق عوام کے سامنے رکھے گی اور کسی بھی صورت میں درپردہ طور پر عوام کے مفادات، احساسات اور جذبات کا سودا نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں جن جماعتوں اور خودساختہ لیڈروں نے کشمیری عوام کی پیٹھ میں چھرا گھونپا، جھوٹے وعدوں اور گمراہ کن بیانات کے ذریعے لوگوں کو دھوکے میں رکھا اور جموں وکشمیر کے تاریخی تشخص کو نقصان پہنچایا، وہی آج سیاسی ڈرامہ بازی کے ذریعے عوام کی ہمدردیاں حاصل کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام ان عناصر کے عزائم، سیاسی کردار اور ماضی کے کارناموں سے بخوبی واقف ہیں اور اب انہیں کسی بھی قسم کی سیاسی شعبدہ بازی سے گمراہ نہیں کیا جاسکتا۔

107

اسلوبی سے منعقد کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر کشتواڑ پنکج کمار شرما کی نگرانی میں ضلعی انتظامیہ نے سکیورٹی، لاجسٹک اور دیگر ضروری انتظامات کو یقینی بنایا۔ اس سے قبل صبح کے وقت ڈپٹی کمشنر پنکج کمار شرما نے ضلع کشتواڑ کے عوام، بالخصوص مسلم برادری، مسلم ملازمین اور ان کے اہلِ خانہ کو عید میلاد النبی ﷺ کے بابرکت موقع پر دلی مبارکباد پیش کی۔ اپنے پیغام میں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ عید میلاد النبی ﷺ ایک ایسا موقع ہے جو ہر فرد کو امن، ہمدردی، ہم آہنگی اور بھائی چارے کی لازوال اقدار پر قائم رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔ انہوں نے معاشرے کے تمام طبقات پر زور دیا کہ اتحاد، باہمی احترام اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے رشتوں کو مزید مضبوط بنائیں اور ایک پرامن و ترقی پسند معاشرے کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ سجاد احمد کچلو، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نریش سنگھ اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر یون کوتوال بھی اس موقع پر موجود تھے۔ انہوں نے مسلم برادری کو عید کی مبارکباد پیش کی اور مذہبی جلوس میں بھی شرکت کی۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی عظیم اور پاکیزہ تعلیمات پر عمل کریں اور ضلع کشتواڑ و مرکز کے زیرِ انتظام جموں وکشمیر میں پائیدار امن، اتحاد، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

108

جی مہاراج کے ساتھ متعدد مذہبی شخصیات، یاتری اور مقامی لوگ اس مبارک موقع پر جمع ہوئے۔

109

کے ڈرائیونگ لائسنس قوانین کے مطابق منسوخ کرنے کے عمل میں تیزی لائی جائے۔ انہوں نے منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق مقدمات کی پیروی مزید مؤثر بنانے اور منشیات کی خرید و فروخت یا اس کی غیر قانونی تقسیم میں معاونت کرنے والے افراد کے خلاف سخت کارروائی پر زور دیا۔ انہوں نے خاص طور پر نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کی حوصلہ شکنی کے لیے مؤثر اقدامات کرنے کی بھی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو پولیس کے ساتھ رابطے میں رہتے ہوئے کوریئر سروسز اور منشیات کی نقل و حمل کے لیے استعمال ہونے والے دیگر ذرائع کی نگرانی مزید مضبوط بنانے کی ہدایت دی تاکہ منشیات کی ترسیل اور تقسیم کو روکا جاسکے۔ انہوں نے شناخت کیے گئے حساس مقامات پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ نگرانی کا نظام مضبوط ہو اور منشیات سے متعلق سرگرمیوں کی روک تھام کی جاسکے۔ انسدادی اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے بلاک اور پنچایت سطح پر جنگلی بھنگ کے پودوں کی نشاندہی کر کے انہیں تلف کرنے کی ہدایت دی، جبکہ ان کے دوبارہ پھیلاؤ کو روکنے کے لیے باقاعدہ فیلڈ مانیٹرنگ پر بھی زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع بھر میں بیداری پروگراموں کو مزید وسیع کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں، نوجوانوں اور مختلف برادریوں میں منشیات کے مضر اثرات، روک تھام، کونسلنگ اور بحالی کے حوالے سے خصوصی بیداری پیدا کی جائے۔ تمام محکموں کو ہدایت دی گئی کہ وہ باقاعدگی سے بیداری سرگرمیاں منعقد کریں اور اجلاس میں جاری کی گئی ہدایات پر عمل درآمد سے متعلق ایکشن ٹیکن رپورٹس (اے ٹی آرز) پیش کریں تاکہ پیش رفت کی مؤثر نگرانی کی جاسکے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ منشیات کے استعمال کے خلاف جنگ کے لیے پورے معاشرے کی مشترکہ کوششیں ضروری ہیں، جس میں قانون نافذ کرنے والے اداروں، صحت کے اداروں، تعلیمی اداروں، ضلعی انتظامیہ اور مقامی برادریوں کو مربوط کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کے خلاف سخت، مربوط اور مسلسل اقدامات کے لیے ضلعی انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تمام متعلقہ فریقوں پر زور دیا کہ وہ گاندربل کو محفوظ، صحت مند اور منشیات سے پاک ضلع بنانے کے لیے اجتماعی طور پر کام کریں۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر گاندربل، سب ڈویژنل مجسٹریٹ کنگن، ڈپٹی ڈائریکٹر پراسیکیوشن، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ہیڈکوارٹرز)، چیف میڈیکل آفیسر، چیف ایجوکیشن آفیسر، چیف ایگریکلچر آفیسر، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ اسپتال گاندربل، ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر، اے آر ٹی او گاندربل، تمام تحصیلدار، محکمہ ایکسائز کے ای ٹی او، آئی پی کے نمائندے، چیف ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کونسل گاندربل، سیلز ٹیکس آفیسر، ڈسٹرکٹ منیجر این آر ایل ایم اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

110

ٹریفک انتظام اور طبی سہولیات سمیت مختلف انتظامات کا جائزہ لیا۔ زیارت شریف قاسم پور کے دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مقامی باشندوں اور نمائندوں سے بھی ملاقات کی اور زیارت کی ترقی، دیکھ بھال اور دیگر امور سے متعلق ان سے رائے حاصل کی۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ زائرین اور عقیدت مندوں کے لیے مناسب سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، عوامی مسائل کا بروقت ازالہ کیا جائے اور زائرین و دیگر آنے والوں کے لیے تمام انتظامات کو بلا رکاوٹ منظم کیا جائے۔ مقامی باشندوں اور زیارت انتظامیہ کے نمائندوں نے ڈپٹی کمشنر کے دورے کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ملاقات کے دوران اٹھائے گئے مسائل کا جلد از جلد ازالہ کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

111

والا ہے۔ ڈائریکٹر زراعت نے مختلف فصلوں کے لیے معیاری بیجوں کے معاملے میں خودکفالت حاصل کرنے اور کسانوں کی مدد کے ساتھ ساتھ کشمیر میں زرعی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لیے محکمہ کے سیڈ ملٹی پلیکیشن فارمز کے اہم کردار پر زور دیا۔ اس موقع پر پڑگام پورہ فارم کے منیجر ملک ریاض احمد بھی موجود تھے، جنہوں نے فارم کے انتظام، بنیادی ڈھانچے اور روزمرہ کی سرگرمیوں کے بارے میں ڈائریکٹر کو تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ ڈائریکٹر نے فیلڈ عملے اور افسران سے بات چیت کرتے ہوئے انہیں جدید سائنسی طریقہ کار اپنانے اور مشن موڈ میں کام کرنے کی ہدایت دی تاکہ کاشتکار برادری کو تصدیق شدہ بیج بروقت دستیاب کرایا جاسکے۔ انہوں نے وادیٔ کشمیر کے تمام سیڈ ملٹی پلیکیشن فارمز کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور بہتر نتائج کے لیے فصلوں کی کٹائی کے بعد کے انتظامی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے محکمے کے عزم کا اعادہ کیا۔ یہ دورہ وادی میں بیج سے متعلق بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور پائیدار زرعی طریقوں کے فروغ کے لیے ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر کشمیر کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ ڈائریکٹر زراعت کے ہمراہ جوائنٹ ڈائریکٹر ایکسٹینشن ٹیکنیکل بھی اور ڈپٹی ڈائریکٹر پلاننگ جاوید احمد شاہ بھی موجود تھے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

سری لنکا فالو آن کھیلنے پر مجبور، ہندوستان جیت سے ۴ وکٹ دور

کولمبو، ۲۶ اگست (یو این آئی) ہانو شنتھار، محمد سراج، پرسدھ کرشنا، رویندر جڈیجا اور سارانش جین کی عمدہ گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے دوسرے ٹیسٹ کے چوتھے روز بارش کے باعث کھیل ختم ہونے تک سری لنکا کی دوسری اننگز میں ۶ وکٹ پر ۲۲۹ رنز بنا کر میچ پر اپنی گرفت مضبوط کرلی ہے۔ ہندوستان کو اب جیت کے لیے سری لنکا کی باقی چار وکٹیں حاصل کرنا ہیں۔ اس سے قبل ہندوستان نے سری لنکا کی پہلی اننگز ۲۹۰ رنز پر سمیٹ کر اسے فالو آن کھیلنے پر مجبور کردیا اور ۲۱۳ رنز کی اہم برتری حاصل کی۔ سری لنکا نے دن کا آغاز ۸ وکٹ پر ۲۶۵ رنز سے کیا تھا۔ لہیرو کمارا ۱۲ رنز بنا کر سارانش جین کا شکار ہوئے، جبکہ سونال دنوشا بھی ۱۰۳ رنز بنانے کے بعد انہی کی گیند پر آؤٹ ہوئے۔ دنوشا نے ۱۹۲ گیندوں پر ۸ چوکے اور ۳ چھکے لگائے۔ فالو آن کھیلنے اتری سری لنکا کی دوسری اننگز کا آغاز بھی خراب رہا اور صرف ۵ رنز پر لہیرو اودارا ۳ رنز بنا کر محمد سراج کی گیند پر آؤٹ ہوگئے۔ ۱۵ویں اوور میں رویندر جڈیجا نے کمل مشرا کو ۳۲ رنز پر ایل بی ڈبلیو کردیا۔ لنچ تک سری لنکا نے ۲ وکٹ پر ۸۳ رنز بنائے تھے۔ اس کے بعد پاتھمو سوریابندارا اور کامندو مینڈس نے اننگز سنبھالی اور دونوں نے نصف سنچریاں مکمل کیں۔ پرسدھ کرشنا نے ۳۴ویں اوور میں کامندو مینڈس کو ۵۵ رنز پر آؤٹ کیا۔ انہوں نے ۹۲ گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے ۲ چوکے اور ۳ چھکے لگائے۔ چائے کے وقفے تک سری لنکا نے ۳ وکٹ پر ۱۹۹ رنز بنائے تھے۔ وقفے کے بعد ہانو شنتھار نے دھننجیا ڈی سلوا کو ۲۳ اور پاتھمو سوریابندارا کو ۹۳ رنز پر آؤٹ کرکے ہندوستان کو دو اہم کامیابیاں دلائیں۔ بارش سے قبل سارانش جین نے نیروشن ڈکویلا کو ۶ رنز پر آؤٹ کرکے چھٹی وکٹ حاصل کی۔ اسٹمپس کے وقت سونال دنوشا ۹ اور کیشرا انوانقا ۳ رنز پر ناٹ آؤٹ تھے۔ ہندوستان کی جانب سے ہانو شنتھار نے دو، جبکہ محمد سراج، پرسدھ کرشنا، رویندر جڈیجا اور سارانش جین نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ محمد سراج اور رویندر جڈیجہ (ایک ایک وکٹ) کی بدولت ہندوستان نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن بدھ کو لنچ تک فالو آن کھیل رہی سری لنکا کے ۸۳ رن پر ۲ وکٹیں حاصل کرکے میچ پر اپنی مضبوط گرفت بنالی ہے۔ اس سے پہلے پرسدھ کرشنا اور ہانو شنتھار (تین تین وکٹ) اور سارنگ جین (۲ وکٹ) کی بہترین کارکردگی کے دم پر ہندوستان نے آج صبح کے سیشن میں سری لنکا کی پہلی اننگز کو ۲۹۰ رن کے اسکور پر سمیٹ کر اسے فالو آن کے لیے مجبور کردیا تھا اور ۲۱۳ رن کی اہم برتری بھی حاصل کرلی تھی۔ سری لنکا نے ۸ وکٹ پر ۲۶۵ رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔

شوریفل کو نہیں ملی این او سی

ڈھاکہ، 26 اگست (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے تیز گیند باز شوریفل اسلام کو کاؤنٹی چیمپئن شپ میں کینٹ کے لیے کھیلنے کے لیے عدم اعتراض سرٹیفکیٹ (این او سی) نہیں دیا۔ کرک بز کی رپورٹ کے مطابق شوریفل، حسن محمود کے بعد کینٹ ٹیم میں شامل ہونے والے تھے، لیکن بورڈ نے انہیں جانے کی اجازت نہیں دی کیونکہ اسے لگا کہ اس سے ان کے بین الاقوامی میچوں میں کھیلنے پر خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ بی سی بی کے کرکٹ آپریشنز کے انچارج شہریار نفیس نے بتایا، "شوریفل کے کام کے بوجھ اور آنے والے بین الاقوامی میچوں کو دیکھتے ہوئے انہیں این او سی نہیں دیا گیا، کیونکہ اگلے 3 ماہ میں انہیں 5 ٹیسٹ، 7 ٹی 20 اور 6 ایک روزہ میچ کھیلنے ہیں۔" انہوں نے کہا، "شوریفل ایسے کھلاڑی ہیں جو تمام طرز کی کرکٹ میں کھیلتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ ابھی ہیمسٹرنگ کی چوٹ سے صحت یاب ہو کر واپس آئے ہیں۔"

عابد مشتاق نے نو وکٹ حاصل کی

بنگلورو، 26 اگست (و س): جموں و کشمیر کے بائیں ہاتھ کے اسپن آل راؤنڈر عابد مشتاق نے شاندار نو وکٹیں حاصل کیں کیونکہ نارتھ زون نے دلیپ ٹرافی کے کوارٹر فائنل میں رتوراج گائیکواڑ کی قیادت والے ویسٹ زون کو 52 رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ سرخ مٹی کی پچ پر اسپن باؤلرز کا غلبہ تھا اور پورے میچ میں اسپنرز نے 25 وکٹیں حاصل کیں۔ عابد مشتاق نے دونوں اننگز میں مجموعی طور پر 9 وکٹیں لے کر نارتھ زون کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ آخری دن ویسٹ زون کو جیت کے لیے 67 رنز درکار تھے اور نارتھ زون کو تین وکٹوں کی ضرورت تھی۔ مشتاق اور نشنت سندھو نے ویسٹ زون کی اننگز صرف ایک اوور میں سمیٹ لی۔ چوتھے دن مشتاق نے مشرف خان اور رتوراج گائیکواڑ کے درمیان سنچری شراکت کے بعد ویسٹ زون کو جھٹکا دیا۔ آخری دن انہوں نے تنوش کوٹیان کو گیند دے کر شروعات کی۔ اس کے بعد اس نے تشار دیشپانڈے کو سلپ پر عبدالصمد کے ہاتھوں کیچ کرایا۔

بمراہ کی بادشاہت ختم، مچل اسٹارک پہلی بار ٹیسٹ رینکنگ میں سرفہرست

دبئی، ۲۶ اگست (یو این آئی) ہندوستان کے جسپریت بمراہ کی آئی سی سی ٹیسٹ بولنگ رینکنگ میں نمبر ایک کی پوزیشن ختم ہوگئی ہے اور آسٹریلیا کے مچل اسٹارک بنگلہ دیش کے خلاف شاندار کارکردگی کے بعد پہلی بار عالمی نمبر ایک ٹیسٹ گیند باز بن گئے ہیں۔ بمراہ فروری ۲۰۲۴ میں پہلی بار ٹیسٹ بولنگ رینکنگ میں سرفہرست پہنچے تھے اور گزشتہ دو برس کے زیادہ تر عرصے تک یہ مقام برقرار رکھا۔ تاہم سری لنکا کے خلاف جاری ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سیریز میں ان کی عدم شرکت اور بنگلہ دیش کے خلاف اسٹارک کی شاندار کارکردگی نے رینکنگ میں بڑی تبدیلی کردی۔ کانے میں دوسرے ٹیسٹ میں اسٹارک نے مجموعی طور پر ۱۰ وکٹیں حاصل کیں، جس کی بدولت وہ دو درجے اوپر چڑھ کر بمراہ اور نیوزی لینڈ کے میٹ ہنری کو پیچھے چھوڑتے ہوئے پہلی بار نمبر ایک مقام پر پہنچ گئے۔ بمراہ دوسرے اور ہنری تیسرے نمبر پر ہیں۔ آسٹریلیا کے پیٹ کمنز ایک مقام آگے بڑھ کر چوتھے نمبر پر پہنچ گئے ہیں، جبکہ ناتھن لایون دو درجے کی بہتری کے ساتھ دسویں مقام پر آگئے ہیں۔ انگلینڈ کے اولی رابنسن اور جوش ٹنگ بھی پاکستان کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی کے بعد رینکنگ میں آگے بڑھے ہیں۔ رابنسن ۱۵ درجے کی چھلانگ لگا کر ۱۱ویں، جبکہ ٹنگ ۱۶ درجے اوپر چڑھ کر ۱۷ویں مقام پر پہنچ گئے۔ ٹیسٹ بلے بازوں کی رینکنگ میں انگلینڈ کے ہیری بروک اور جو روٹ بالترتیب پہلے اور دوسرے نمبر پر برقرار ہیں۔ آسٹریلیا کے اسٹیو اسمتھ تیسرے اور ٹریوس ہیڈ چوتھے نمبر پر ہیں۔ ہندوستان کے رشبھ پنت ۶ درجے اوپر چڑھ کر مشترکہ طور پر ساتویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ دیگر بلے بازوں میں کیمرون گرین ۹ درجے کی بہتری کے ساتھ ۲۱ویں، سری لنکا کے دھننجیا ڈی سلوا مشترکہ طور پر ۲۳ویں، پاکستان کے عبداللہ شفیق مشترکہ ۲۷ویں اور کے ایل راہل پانچ درجے اوپر چڑھ کر ۳۰ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ ٹیسٹ آل راؤنڈرز کی رینکنگ میں رویندر جڈیجا بدستور نمبر ایک پر قائم ہیں، جبکہ پیٹ کمنز ساتویں، کیمرون گرین مشترکہ ۷ویں اور اولی رابنسن ۲۳ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔

یو ایس اوپن میں فیڈرر کی یادگار واپسی

نیویارک، 26 اگست (یو این آئی) سوئٹزرلینڈ کے ٹینس لیجنڈ راجر فیڈرر نے آرتھر ایش اسٹیڈیم میں نمائشی مقابلے میں حصہ لیتے ہوئے یو ایس اوپن میں فاتحانہ واپسی کی۔ 2022 میں ٹینس سے ریٹائرمنٹ کے بعد فیڈرر زیادہ تر کھیل کی روشنی سے دور رہے ہیں، تاہم 'راجر فیڈرر: این ایوننگ ریٹرنز ٹو نیویارک' نامی تقریب میں ان کی کورٹ پر واپسی کا شائقین بے صبری سے انتظار کر رہے تھے۔ 20 مرتبہ کے گرینڈ سلیم چیمپئن فیڈرر، جنہوں نے آخری بار 2019 میں یو ایس اوپن میں شرکت کی تھی، نے منگل کو اپنے سابق حریف اینڈی روڈک کو 3-6 سے شکست دی۔ اس موقع پر نیویارک کے شائقین میں ان کی اہلیہ مرکا اور ان کے دونوں جڑواں بچوں کے جوڑے بھی موجود تھے۔ اس ماہ 45 برس کے ہونے والے فیڈرر نے بعد میں جان میک اینرو کے ساتھ مل کر روڈک اور آندرے اگاسی کے خلاف ڈبلز مقابلہ بھی جیتا۔ فیڈرر نے کہا، "نیویارک واپس آکر بہت اچھا لگ رہا ہے۔ یہ شاندار ہے۔ اس کورٹ، یہاں کے شائقین اور شہر سے میری بہت سی خوبصورت یادیں وابستہ ہیں۔ 2004 اور 2005 میں یہیں سے بہت کچھ شروع ہوا تھا۔ نیویارک سے میری محبت اور یہاں حاصل ہونے والی فتوحات۔"

اے جی ایم 18 ستمبر کو ممبئی میں ہوگی

ممبئی، 26 اگست (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی 95ویں سالانہ عام میٹنگ (اے جی ایم) 18 ستمبر کو ممبئی میں ہوگی۔ بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجیت سائیکیا کے دفتر سے ریاستی کرکٹ ایسوسی ایشنز کو بھیجے گئے نوٹس میں اس کی تصدیق کی گئی ہے۔ اجلاس بی سی سی آئی کے ہیڈکوارٹر میں صبح 11:30 بجے ہوگا۔ ایجنڈے میں آئی پی ایل گورننگ کونسل کے لیے جنرل باڈی کے دو نمائندوں کا انتخاب اور انڈین کرکٹرز ایسوسی ایشن کے ایک نمائندے کی نامزدگی شامل ہے۔ میٹنگ میں مالی سال 2025-26 کے بی سی سی آئی کے آڈٹ شدہ حسابات اور مالی سال 2026-27 کے سالانہ بجٹ کی منظوری بھی دی جائے گی۔ جونیئر کرکٹ کمیٹی میں نئی تقرریوں کی توثیق بھی متوقع ہے۔ اے جی ایم میں سکریٹری اور خزانچی کی رپورٹ، آڈیٹرز کی تقرری، اومبڈسمین اور ایتھکس افسر کی تقرری، مختلف اسٹینڈنگ اور کرکٹ کمیٹیوں کی تشکیل، ایپکس کونسل اور گورننگ کونسل کی رپورٹس و سفارشات اور جنسی ہراسانی کی روک تھام سے متعلق بی سی سی آئی کی داخلی کمیٹی کی رپورٹ پر بھی غور ہوگا۔

طلائی تمغے کی امید کر رہا ہے: ہرمن پریت

نئی دہلی، ۲۶ اگست (یو این آئی) ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے کہا ہے کہ حالیہ کامیابیوں سے ٹیم کا اعتماد بڑھا ہے اور ایشیا کپ اور ایشین گیمز میں بھی ٹیم خطاب جیتنے کی کوشش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چار پانچ برس ہندوستانی ٹیم کے لیے شاندار رہے ہیں، جس دوران ٹیم نے بڑی ٹیموں کو شکست دی اور کئی سیریز جیتیں۔ ان کے مطابق لارڈز میں تاریخی ٹیسٹ کامیابی کے بعد ٹیم کا حوصلہ مزید بلند ہوا ہے۔ ایشین گیمز کے حوالے سے ہرمن پریت نے کہا کہ گزشتہ بار ہندوستان نے طلائی تمغہ جیتا تھا اور اس بار بھی ملک کو کرکٹ ٹیم سے ایک اور گولڈ میڈل کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمغے کی بات ہو تو کھلاڑیوں کا حوصلہ مزید بڑھ جاتا ہے۔ ایشیا کپ میں ہندوستان اپنا پہلا میچ ۳۰ اگست کو تھائی لینڈ کے خلاف کھیلے گا۔ اس کے بعد ۳ اگست کو ہانگ کانگ اور ۵ ستمبر کو پاکستان کے خلاف مقابلہ ہوگا۔ ہندوستانی خواتین ٹیم نے ہانگژو ایشین گیمز میں پہلی بار شرکت کرتے ہوئے طلائی تمغہ جیتا تھا اور ہرمن پریت اس کامیابی کو دوبارہ حاصل کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تمغے کی بات ہوتی ہے تو حوصلہ مزید بڑھ جاتا ہے اور کھلاڑی دن رات یہ سوچتے ہیں کہ تمغہ جیتنے کے بعد کیا محسوس ہوگا اور اس کا جشن کیسے منایا جائے گا۔ گزشتہ بار ہندوستان نے زبردست کارکردگی دکھائی تھی اور زیادہ تر مقابلے یکطرفہ رہے تھے۔

انتھونی اینڈریوز اسسٹنٹ کوچ مقرر

نئی دہلی، ۲۶ اگست (یو این آئی) آل انڈیا فٹبال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) نے انتھونی اینڈریوز کو ہندوستان کی انڈر ۱۷ خواتین قومی ٹیم کا اسسٹنٹ کوچ مقرر کیا ہے، جبکہ یوآخم الیگزینڈرسن ہیڈ کوچ برقرار رہیں گے۔ ایسٹ بنگال ایف سی کے موجودہ ہیڈ کوچ اینڈریوز کلب اور قومی ٹیم دونوں کی ذمہ داریاں بیک وقت سنبھالیں گے۔ وہ انڈین ویمنز لیگ کے چار خطاب جیتنے والے لیگ کی تاریخ کے سب سے کامیاب کوچ ہیں۔ ان کی قیادت میں گوکلم کیرالہ ایف سی نے ۲۰۲۱-۲۲ اور ۲۰۲۲-۲۳، جبکہ ایسٹ بنگال نے ۲۰۲۴-۲۵ اور ۲۰۲۵-۲۶ میں آئی ڈبلیو ایل ٹائٹل جیتے۔ اینڈریوز نے ایسٹ بنگال کو حالیہ اے ایف سی ویمنز چیمپئنز لیگ میں بھی نمایاں کامیابیاں دلائی ہیں اور گزشتہ سیزن میں کلب کو ایشیائی سطح پر پہنچنے والی پہلی ہندوستانی خواتین ٹیم بننے میں مدد دی۔ وہ اب تاشقند میں ہندوستان کی انڈر ۱۷ خواتین ٹیم سے جڑ گئے ہیں، جہاں [illegible] ۲۷ اور ۳۰ اگست کو ازبکستان کے خلاف دو دوستانہ میچ کھیلیں گی۔ یہ مقابلے اے ایف سی انڈر ۱۷ ویمنز ایشین کپ چین ۲۰۲۶ کوالیفائرز کی تیاری کا حصہ ہیں۔

ایشین گیمز میں تمغہ جیتنے تک گھر واپس نہیں جاؤں گی: میرابائی چانو

نئی دہلی، 26 اگست (یو این آئی) ہندوستان کی اسٹار ویٹ لفٹر میرابائی چانو کا ماننا ہے کہ جاپان کے آئیچی۔ناگویا میں ہونے والے ایشین گیمز 2026 ان کے بین الاقوامی کیریئر کے مشکل ترین مقابلوں میں سے ایک ہوں گے۔ میرابائی چانو ایشین گیمز کے لیے ہندوستان کی پانچ رکنی ویٹ لفٹنگ ٹیم کی قیادت کریں گی۔ 22 سے 28 ستمبر تک آئیچی کے توکائی سٹی جمنازیم میں ہونے والے مقابلوں میں وہ 49 کلوگرام زمرے میں حصہ لیں گی۔ میرابائی کے مطابق ایشیائی سطح پر ان کے وزن کے زمرے میں دنیا کی مضبوط ترین ویٹ لفٹرز موجود ہیں اور جاپان میں مقابلہ اولمپک معیار کا ہوگا۔ گزشتہ ایشین گیمز میں وہ چوٹ کے باعث تمغہ حاصل نہیں کر سکی تھیں۔ آنے والے کھیلوں سے قبل خود کو فٹ رکھنا میرابائی کی سب سے بڑی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوچ وجے شرما اور امریکی اسٹرینتھ اینڈ کنڈیشننگ کوچ ڈاکٹر ایرن ہورشگ ان کی تربیت اور صحت یابی پر مسلسل نظر رکھتے ہیں۔ گلاسگو میں کامن ویلتھ گیمز میں طلائی تمغہ جیتنے کے بعد میرابائی فوری طور پر موڈینگر واپس آگئیں اور گھر جانے کے بجائے تربیت جاری رکھی۔ انہوں نے کہا، "میں نے خود کو یہ چیلنج دیا ہے کہ جب تک ایشین گیمز میں تمغہ نہیں جیت لیتی، گھر واپس نہیں جاؤں گی۔" گلاسگو میں انہوں نے 48 کلوگرام زمرے میں مجموعی طور پر 190 کلوگرام وزن اٹھا کر طلائی تمغہ حاصل کیا۔

الکاراز اور ولیمز باہر، مونفیس، سویتولینا سیمی فائنل میں

نیویارک، ۲۶ اگست (و س)۔ سرینا ولیمز اور کارلوس الکاراز نے جوڑی کے طور پر یو ایس اوپن ۲۰۲۶ مکسڈ ڈبلز میں اپنی مہم کا آغاز فتح کے ساتھ کیا، لیکن منگل کو اگلے مقابلے میں بیلنڈا بینچچ اور فلاویو کوبولی کے ہاتھوں شکست کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے۔ ولیمز اور الکاراز نے اپنے پہلے مقابلے میں ایرن روطیف اور لائیلہ گلاسپول کو ۳-۵، ۱-۴ سے شکست دی۔ یہ ۲۰۲۲ کے بعد یو ایس اوپن میں سرینا کا پہلا مقابلہ تھا۔ کامیابی کے بعد سرینا نے کہا کہ کورٹ پر واپسی ان کے لیے انتہائی خاص لمحہ تھا۔ تاہم، اس کے بعد بینچچ اور کوبولی کے خلاف مقابلے میں انہیں ۴-۵ (۴)، ۱-۴ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پہلے سیٹ کا ٹائی بریکر ہارنے کے بعد الکاراز اور ولیمز کی جوڑی اپنی رفتار برقرار نہیں رکھ سکی۔ بینچچ اور کوبولی اب سیمی فائنل میں میاں بیوی کی جوڑی ایلینا سویتولینا اور گائل مونفیس کا سامنا کریں گے۔ سویتولینا اور مونفیس نے کترینا سینیاکووا اور جیری لیہچکا کو ۴-۵ (۶)، ۵-۴ (۳)، ۱۰-۸ سے شکست دے کر آخری چار میں جگہ بنائی۔ سینیاکووا اور لیہچکا نے اس سے قبل ٹاپ سیڈ آریانا سبالینکا اور نوواک جوکووچ کی جوڑی کو شکست دے کر بڑا اپ سیٹ کیا تھا۔ دوسرے سیمی فائنل میں میرا آندریوا اور آندرے روبلیف کا مقابلہ کیرولینا موچووا اور یاکوب مینشک سے ہوگا۔ آندریوا اور روبلیف نے دفاعی چیمپئن سارا ایرانی اور آندریا واواسوری کے علاوہ ڈیانا شنائیڈر اور کیسپر روڈ کو شکست دے کر آخری چار میں جگہ بنائی ہے۔ سرینا ولیمز اور کارلوس الکاراز نے جوڑی کے طور پر یو ایس اوپن ۲۰۲۶ مکسڈ ڈبلز میں اپنی مہم کا آغاز فتح کے ساتھ کیا، لیکن منگل کو اگلے مقابلے میں بیلنڈا بینچچ اور فلاویو کوبولی کے ہاتھوں شکست کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے۔ سرینا ولیمز اور کارلوس الکاراز کی جوڑی نے اپنے پہلے مقابلے میں ایرن روطیف اور لائیلہ گلاسپول کو ۳-۵، ۱-۴ سے شکست دی۔ یہ ۲۰۲۲ کے بعد یو ایس اوپن میں سرینا ولیمز کا پہلا مقابلہ تھا۔ کامیابی کے بعد سرینا نے کہا کہ کورٹ پر واپسی ان کے لیے انتہائی خاص لمحہ تھا۔ تاہم، اگلے مقابلے میں بیلنڈا بینچچ اور فلاویو کوبولی کے خلاف انہیں ۴-۵ (۴)، ۱-۴ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پہلے سیٹ کا ٹائی بریکر ہارنے کے بعد الکاراز اور ولیمز کی جوڑی اپنی رفتار برقرار نہ رکھ سکی اور یوں ان کا سفر دوسرے ہی میچ میں اختتام پذیر ہوگیا۔ بیلنڈا بینچچ اور فلاویو کوبولی اب سیمی فائنل میں میاں بیوی کی جوڑی ایلینا سویتولینا اور گائل مونفیس کا سامنا کریں گے۔ سویتولینا اور مونفیس نے کترینا سینیاکووا اور جیری لیہچکا کو ۴-۵ (۶)، ۵-۴ (۳)، ۱۰-۸ سے شکست دے کر آخری چار میں جگہ بنائی۔

سوریابندرا اور دینوشا نے سری لنکا کو واپسی دلائی

کولمبو، ۲۶ اگست (و س)۔ سونل دینوشا کی سنچری اور پسندو سوریابندرا کی ۹۲ رنز کی شاندار اننگز کی بدولت سری لنکا نے بھارت کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں زبردست واپسی کی ہے۔ تاہم بھارتی گیند بازوں نے آخری سیشن میں وقفے وقفے سے وکٹیں حاصل کر کے میچ پر اپنی گرفت برقرار رکھی۔ چوتھے دن کا کھیل ختم ہونے تک سری لنکا نے دوسری اننگز میں ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۲۲۹ رنز بنا لیے ہیں اور اسے ۱۶ رنز کی برتری حاصل ہے۔ دن کا آغاز سری لنکا نے پہلی اننگز میں ۸ وکٹوں پر ۲۶۵ رنز سے کیا تھا۔ دینوشا ۸۵ رنز پر ناٹ آؤٹ تھے۔ انہوں نے جارحانہ انداز میں بلے بازی کرتے ہوئے اپنی سنچری مکمل کی۔ یہ اس سیریز میں ان کی دوسری سنچری تھی۔ تاہم اس کے بعد لاہرو کمارا ۱۸ رنز بنا کر سرانش جین کا پہلا ٹیسٹ شکار بنے۔ دینوشا بھی جلد ہی سرانش کی گیند پر سلپ میں راہل کے ہاتھوں کیچ ہو کر ۱۰۳ رنز پر آؤٹ ہو گئے۔ سری لنکا کی پہلی اننگز ۲۹۰ رنز پر ختم ہوئی اور بھارت کو ۲۱۳ رنز کی برتری حاصل ہوئی۔ بھارت نے سری لنکا کو فالو آن دیا۔ دوسری اننگز میں میزبان ٹیم نے ابتدا میں تیز رفتاری سے بیٹنگ کی۔ پسندو سوریابندرا اور کامندو مینڈس نے بھارتی اسپن گیند بازوں کے خلاف شاندار بلے بازی کی۔ سوریابندرا نے میچ میں اپنی دوسری نصف سنچری مکمل کی، جبکہ مینڈس نے بھی بھارت کے خلاف اپنی پہلی نصف سنچری بنائی۔ دونوں کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے ۱۱۶ رنز کی شراکت ہوئی۔ بھارت کو کامیابی پرسدھ کرشنا نے دلائی۔ انہوں نے مینڈس کو شارٹ گیند پر پھنسایا اور شبھمن گل نے اسکوائر لیگ پر شاندار کیچ لے کر ۵۵ رنز پر ان کی اننگز کا خاتمہ کر دیا۔ چائے کے وقفے تک سری لنکا ۳ وکٹوں کے نقصان پر ۱۹۹ رنز بنا چکا تھا اور بھارت کی برتری کو مکمل طور پر ختم کرنے کے قریب تھا۔ لیکن آخری سیشن میں بھارتی گیند بازوں نے زبردست واپسی کی۔ دھننجے ڈی سلوا ۱۶ رنز بنا کر منو شستھار کا شکار ہوئے۔ اس کے بعد شاندار بلے بازی کر رہے سوریابندرا ۹۲ رنز پر آؤٹ ہو گئے۔ وہ شستھار کی سست اور باہر کی جانب جاتی گیند پر آگے بڑھے، لیکن گیند بلے کی پہنچ سے دور رہی اور رشبھ پنت نے انہیں اسٹمپ آؤٹ کر دیا۔

ایم ایس دھونی کے سبق نے مدد کی: سمرجیت

نئی دہلی، ۲۶ اگست (یو این آئی) ایسٹ دہلی رائیڈرز نے دہلی پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ میں اپنے آخری میچ میں اولڈ دلی ۶ کو ۱۰ رنز سے شکست دے کر اپنی مہم کامیابی کے ساتھ ختم کی۔ کپتان سمرجیت سنگھ نے کہا کہ ٹورنامنٹ کا اختتام جیت کے ساتھ کرنا ٹیم کے لیے اہم تھا اور اس سے نوجوان کھلاڑیوں کا حوصلہ بڑھا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایم ایس دھونی کی یہ سیکھ کہ دباؤ کے لمحات میں موجودہ وقت پر توجہ مرکوز رکھنی چاہیے، انہیں اہم میچوں میں پرسکون رہنے میں مدد دیتی ہے۔ ۱۰ اوور کے میچ میں ایسٹ دہلی رائیڈرز نے ۶ وکٹ پر ۱۱۸ رنز بنائے۔ سوریانش رانا نے ۱۹ گیندوں پر ۳۲ رنز کی دھواں دھار اننگز کھیلی۔ ہدف کے تعاقب میں اولڈ دلی ۶ کی ٹیم ۱۰ اوور میں ۶ وکٹ پر ۱۰۸ رنز ہی بنا سکی۔

اولڈ دلی ۶، شکست کے باوجود پوائنٹس ٹیبل میں تیسرے نمبر پر رہتے ہوئے پلے آف میں پہنچ گئی ہے، جہاں ایلیمنیٹر میں اس کا مقابلہ آؤٹر دلی واریئرز سے ہوگا۔ سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ۰۰ ایسٹ دہلی رائیڈرز نے دہلی پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ میں اپنے آخری لیگ میچ میں اولڈ دلی ۶ کو ۱۰ رنز سے شکست دے کر اپنی مہم کا کامیابی کے ساتھ اختتام کیا۔ میچ کے بعد ایسٹ دہلی رائیڈرز کے کپتان سمرجیت سنگھ نے کہا کہ ٹورنامنٹ کا اختتام فتح کے ساتھ کرنا ٹیم کے لیے انتہائی اہم تھا اور اس کامیابی سے نوجوان کھلاڑیوں کے حوصلے میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ۰۰ ایم ایس دھونی کی جانب سے دیا گیا یہ سبق کہ دباؤ کے لمحات میں موجودہ وقت پر توجہ مرکوز رکھنی چاہیے، انہیں اہم میچوں کے دوران پرسکون رہنے میں مدد دیتا ہے۔ ۱۰ اوورز پر مشتمل میچ میں ایسٹ دہلی رائیڈرز نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۱۱۸ رنز بنائے۔ سوریانش رانا نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے صرف ۱۹ گیندوں پر ۳۲ رنز کی دھواں دار اننگز کھیلی اور ٹیم کو ایک مضبوط اسکور تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔

برونو فرنانڈیز ایف اے پلیئر آف دی ایئر منتخب

لندن، ۲۶ اگست (و س)۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کے مڈفیلڈر برونو فرنانڈیز اور مانچسٹر سٹی کی اسٹرائیکر خدیجہ شا کو منگل کے روز مردوں اور خواتین کے زمرے میں پروفیشنل فٹبالرز ایسوسی ایشن (پی ایف اے) پلیئر آف دی ایئر منتخب کیا گیا۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کے کپتان فرنانڈیز نے گزشتہ سیزن میں ۹ گول کیے اور ریکارڈ ۲۱ اسسٹس فراہم کیے۔ ان کی شاندار کارکردگی کی بدولت یونائیٹڈ نے ٹاپ لیگ میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ وہ یہ ایوارڈ جیتنے والے دوسرے پرتگالی کھلاڑی ہیں۔ ان سے پہلے کرسٹیانو رونالڈو یہ اعزاز حاصل کر چکے ہیں۔ جبکہ کی اسٹرائیکر خدیجہ شا نے دوسری مرتبہ یہ ایوارڈ جیتا ہے۔ اس سے قبل انہیں ۲۰۲۴ میں بھی پی ایف اے پلیئر آف دی ایئر منتخب کیا گیا تھا۔ گزشتہ سیزن میں انہوں نے مانچسٹر سٹی کے لیے ۲۱ گول کیے۔ مانچسٹر سٹی کے دفاعی کھلاڑی نیکو او ریلی کو ینگ پلیئر آف دی ایئر منتخب کیا گیا۔ انہوں نے ۲۰۲۶ فیفا ورلڈ کپ میں انگلینڈ کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ وہیں آرسنل کی ۲۲ سالہ اسٹرائیکر اولیویا اسمتھ نے مسلسل دوسری مرتبہ خواتین کے زمرے میں ینگ پلیئر آف دی ایئر کا ایوارڈ جیتا۔ پریمیئر لیگ چیمپئن آرسنل کے پانچ کھلاڑیوں کو پی ایف اے ٹیم آف دی سیزن میں جگہ ملی۔ ڈیفنڈرز: گیبریئل مگالہائس (آرسنل)، نیکو او ریلی (مانچسٹر سٹی)، ولیم سالیبا (آرسنل)، جورین ٹمبر (آرسنل) مڈفیلڈرز: برونو فرنانڈیز (مانچسٹر یونائیٹڈ)، ڈیکلان رائس (آرسنل)، ریان شرکی (مانچسٹر سٹی) فارورڈز: ایرلنگ ہالینڈ (مانچسٹر سٹی)، انتوئن سیمینیو (مانچسٹر سٹی)، اِگور تھیاگو (برینٹفورڈ)

بیڈمنٹن چیمپئن شپ 8 سے 10 ستمبر تک

بانڈی پورہ، 26 اگست (ت س)۔ سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ‘‘ضلع بانڈی پورہ کے تمام بیڈمنٹن کھلاڑیوں کو مطلع کیا گیا ہے کہ 16ویں ضلع بانڈی پورہ بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2026 کا انعقاد بانڈی پورہ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام 8 سے 10 ستمبر 2026 تک انڈور ہال، پولیس لائنز بانڈی پورہ میں کیا جائے گا۔ منتظمین کے مطابق چیمپئن شپ میں شرکت کے خواہشمند کھلاڑی متعلقہ فارم حاصل کر کے اپنی انٹریز آرگنائزنگ ٹیم کے پاس انڈور پولیس ہال میں فردوس احمد کے پاس جمع کرا سکتے ہیں۔ کھلاڑی فارم کے ساتھ آدھار کارڈ کی ایک کاپی بھی جمع کرائیں۔ انٹریز ثمبر اٹس کے اسٹیڈیم بانڈی پورہ کے پاس بھی جمع کرائی جا سکتی ہیں۔ انٹریز جمع کرانے کی آخری تاریخ ‘‘6 ستمبر 2026، شام 4 بجے’’ مقرر کی گئی ہے۔ منتظمین نے واضح کیا ہے کہ جونیئر عمر کے زمرے میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کو درست اور مستند عمر کا سرٹیفکیٹ پیش کرنا لازمی ہوگا۔ چیمپئن شپ کے حوالے سے مزید معلومات کے لیے کھلاڑی درج ذیل نمبروں پر رابطہ کر سکتے ہیں: ‘‘ثاقب احمد: 7889909116، فردوس احمد: 9541145797، سلمان نذیر: 6006351626۔ ضلع بانڈی پورہ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کی آرگنائزنگ کمیٹی نے تمام متعلقہ کھلاڑیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مقررہ تاریخ اور وقت سے قبل اپنی انٹریز جمع کرائیں تاکہ چیمپئن شپ کے انتظامات بروقت مکمل کیے جا سکیں۔

ساؤتھ دلّی نے فائنل میں جگہ بنالی

نئی دہلی، 26 اگست (یو این آئی) ساؤتھ دہلی سپر اسٹارز نے بدھ کو کوالیفائر 1 میں سینٹرل دہلی کنگز کو 15 رنز سے شکست دے کر دہلی پریمیئر لیگ (ڈی پی ایل) 2026 کے فائنل میں جگہ بنائی۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ساؤتھ دہلی سپر اسٹارز نے 20 اوورز میں 7 وکٹ پر 193 رنز بنائے۔ انمول شرما نے 42 گیندوں پر 67 اور کپتان وکٹ کیپر تیجسوی دہیا نے 33 گیندوں پر 57 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ آخری اوورز میں پرانشو وجے راجن اور وشن پانچال نے بھی مفید رنز جوڑے۔ 194 رنز کے ہدف کے تعاقب میں سینٹرل دہلی کنگز نے 71 رنز پر 5 وکٹیں گنوا دی تھیں، لیکن کیشو ڈباس اور ونش بیدی نے جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے ٹیم کو میچ میں واپس لے آئے۔ ڈباس نے 35 گیندوں پر 59 جبکہ بیدی نے 24 گیندوں پر 52 رنز بنائے۔ تاہم ساؤتھ دہلی نے آخری مرحلے میں کنٹرول برقرار رکھا۔ دیویانش راوت نے 3 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ وشن پانچال نے 2 وکٹیں لے کر ٹیم کو کامیابی دلائی۔ سینٹرل دہلی کنگز کی پوری ٹیم 19.4 اوورز میں 178 رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ اس شکست کے باوجود سینٹرل دہلی کنگز کو ایک اور موقع ملے گا اور وہ کوالیفائر-2 کھیلے گی۔

انگد چیما نے دو رنز کی برتری حاصل کرلی

دوارکا آباد (تلنگانہ)، ۲۶ اگست (یو این آئی) انگد چیما نے دوستی گولف کاؤنٹی میں جاری ایک کروڑ روپے انعامی رقم والے تلنگانہ اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں شاندار ۱۱ انڈر ۶۱ کا اسکور بنا کر مجموعی ۱۳ انڈر ۱۳۱ کے ساتھ دو رنز کی برتری حاصل کر لی۔ چنڈی گڑھ کے چیما نے پورے راؤنڈ میں ایک بھی بوگی نہیں کی۔ انہوں نے پہلے ہول پر برڈی کے بعد تیسرے سے ساتویں ہول تک مسلسل پانچ برڈیز بنائیں اور سات ہولز میں ہی ۶ انڈر کا اسکور کر لیا۔ ۱۲ویں ہول پر چپ ان لگانے کے بعد انہوں نے مزید تین برڈیز بنائیں۔ دہلی کے راشد خان ۵ انڈر ۶۷ کے اسکور کے ساتھ مجموعی ۱۱ انڈر ۱۳۳ پر دوسرے نمبر پر پہنچ گئے، جبکہ حیدرآباد کے ۱۹ سالہ وشیش شرما ۱۰ انڈر ۱۳۳ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ چنڈی گڑھ کے انکت شرما، گڑگاؤں کے دھروو شیوران اور سری لنکا کے متھن پریرا ۹ انڈر ۱۳۵ کے ساتھ مشترکہ چوتھے نمبر پر ہیں۔ پہلے راؤنڈ کے مشترکہ لیڈر منوکلاش ۸ انڈر ۱۳۶ کے ساتھ مشترکہ ساتویں مقام پر ہیں۔ دو راؤنڈ کے بعد کٹ ۱ انڈر ۱۴۳ پر لگا، جس کے بعد ۱۳۱ میں سے ۵۰ کھلاڑی آخری دو راؤنڈ کے لیے آگے بڑھے۔

بڈگام نے میزبان اننت ناگ کو شکست دی

اننت ناگ، ۲۶ اگست (و س)۔ سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے زیر اہتمام اور ضلع اننت ناگ کی میزبانی میں جاری انٹر ڈسٹرکٹ پرووینشل لیول (IDPL) انڈر ۱۹ گرلز کرکٹ ٹورنامنٹ میں مقابلوں کی شدت بڑھ گئی ہے۔ ٹورنامنٹ کے میچز اسپورٹس اسٹیڈیم جالی پورہ اور ہائر سیکنڈری اسکول بجبہارا میں کھیلے جا رہے ہیں۔ لیگ مرحلے کے مقابلوں میں بانڈی پورہ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لیے اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے۔ بانڈی پورہ نے اب تک حاوی کن کھیل پیش کیا ہے اور وہ ٹورنامنٹ کی نمایاں ٹیموں میں شامل ہو گئی ہے۔ دوسری جانب کپواڑہ بھی آخری چار ٹیموں میں جگہ بنانے کی مضبوط دعویدار ہے۔ کپواڑہ کی ٹیم باقی میچوں میں بہتر کارکردگی کے ذریعے سیمی فائنل میں اپنی جگہ یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ٹورنامنٹ کے ایک سنسنی خیز اور سخت مقابلے میں بڈگام نے میزبان ضلع اننت ناگ کو شکست دے کر اہم کامیابی حاصل کی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان مقابلہ دلچسپ رہا اور کھلاڑیوں نے بھرپور جوش و جذبے کا مظاہرہ کیا۔ مقابلے کے دوران شائقین کی دلچسپی بھی برقرار رہی، تاہم آخرکار بڈگام نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے فتح اپنے نام کر لی۔ ٹورنامنٹ نے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی نوجوان خواتین کرکٹرز کو اپنی صلاحیتوں، نظم و ضبط اور کھیل کے جذبے کا مظاہرہ کرنے کے لیے ایک مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔ جالی پورہ اور بجبہارا میں کھیلے جانے والے مقابلوں میں محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے عہدیداران، کوچز، کھلاڑیوں اور کرکٹ شائقین کی جانب سے بھی بھرپور تعاون اور دلچسپی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ ٹورنامنٹ اب فیصلہ کن مرحلے کی جانب بڑھ رہا ہے اور باقی ماندہ لیگ میچوں پر سب کی نظریں مرکوز ہیں۔ بانڈی پورہ اور کپواڑہ سیمی فائنل میں جگہ بنانے کی دوڑ میں نمایاں ٹیموں کے طور پر سامنے آئے ہیں، جبکہ دیگر شریک اضلاع بھی ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ حاصل کرنے کے لیے بھرپور جدوجہد کر رہے ہیں۔

خیبر سیمنٹ کشمیر سپر لیگ سیزن 2 کی پلیئر بڈنگ کامیابی سے مکمل

سری نگر، ۲۶ اگست (و س)۔ سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ۰۰ خیبر سیمنٹ کشمیر سپر لیگ ۲۰۲۶، جسے اتھواس ریٹیل اور اتھواس ہنڈائی کی حمایت حاصل ہے، کے سیزن ۲ کی متوقع پلیئر بڈنگ تقریب کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ یہ تقریب جموں و کشمیر میں فٹبال کے ماحولیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کی جانب لیگ کے سفر میں ایک اہم سنگ میل قرار دی جا رہی ہے۔ پلیئر بڈنگ میں تقریباً ۲۰۰ باصلاحیت فٹبال کھلاڑیوں نے حصہ لیا، جنہیں چھ فرنچائز ٹیموں نے اپنی اپنی ٹیمیں تشکیل دینے کے مقصد سے بولی کے عمل میں شامل کیا۔ ایک سخت اور مسابقتی بڈنگ کے بعد تمام چھ ٹیموں نے اپنے مطلوبہ کھلاڑی حاصل کرتے ہوئے لیگ کے دوسرے سیزن کے لیے اپنی ٹیمیں مکمل کر لیں۔ تقریب میں فرنچائز مالکان، ٹیم نمائندگان، کوچز، فٹبال کھلاڑیوں، لیگ عہدیداران اور منتظمین نے شرکت کی، جس سے کشمیر سپر لیگ کے بڑھتے ہوئے پیشہ ورانہ ڈھانچے اور مقبولیت کی عکاسی ہوئی۔ پلیئر بڈنگ نے مقامی فٹبال کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور اعلیٰ سطح کے مقابلوں میں حصہ لینے کا موقع بھی فراہم کیا۔ لیگ کی چھ فرنچائزز — ۰۰ یونائیٹڈ ایگلینٹ ایف سی، سینکٹورم یونائیٹڈ، ایکو کشمیر ایونجرز ایف سی، سولف اسٹرائیکرز ریتواری ایف سی، اتھواس انڈیالیون ایف سی اور یو بے کے یونائیٹڈ ایف سی ۰۰ — نے اپنی ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں اور اب دوسرے سیزن کے لیے تیاریوں کا آغاز کریں گی۔ کشمیر سپر لیگ نے سیزن ۲ کی پلیئر بڈنگ تقریب کو کامیاب اور پیشہ ورانہ انداز میں منعقد کرنے پر اپنی منتظم ٹیم، فرنچائز مالکان، اسپانسرز، شراکت داروں، کوچز، کھلاڑیوں، عہدیداران، رضاکاروں اور شائقین کا شکریہ ادا کیا ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار ''سرینگر ٹائمز'' ...

نوٹ: ...

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781